

خیر الاجاس









# تصريح قوانین سرکاری شرح اصول فوجداری

کتاب کامل النصاب نسخہ الاجاب مجموعہ بمثل عذیم النظمیر نافع ہر صغیر و کبیر جاوی فی اندیقایس

## مفید الاحلاس

مولفہ ہندوستان بہر ضابطہ داران سند جہوہ جناب منشی سید غلام حیدر سرشتہ دار کلکٹری فوجداری جلیپور

مطبع منشی نول نشو و مقام کھنڈ کوٹھی ماراجہ مانسنگھ صاحب دار قائم جنک پین چپی

۱۸۶۰ عیسوی



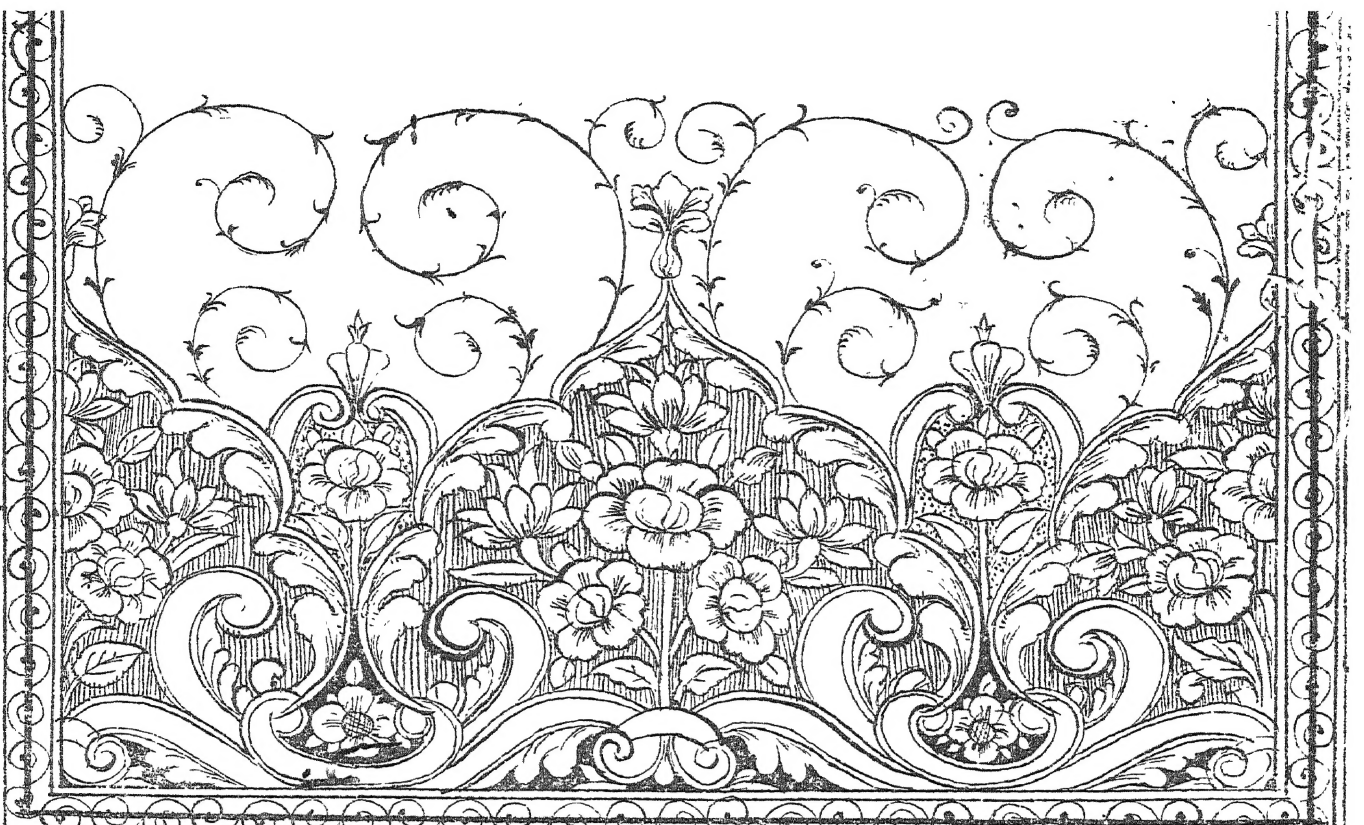
عنایت فرمایا کہ اسی حالت بلوہ میں جلیپور آیا یہاں کے صاحبان عملہ نے فہرست دیکھ کر چھوڑنے کے لئے اصرار کیا گو یہ اس قابل تھی مگر اونکی خاطر سے انکار نہ کر سکا سو اب بھید دولت محمد صاحب عالیشان و ادوسر بھیکیان عادل بعدل نصف بے تمثیل کتیاں ولیم تھار و صاحب بہادر ڈیٹی کشر جلیپور کے چھوڑ دیا اور مفید الاحلاس نام کیا ہر چند کہ اسکی تصحیح میں بہت کوشش کی گئی ہے اور حتی المقدور قوانین سے تطبیق دی گئی ہے مگر چونکہ یہو خطا خاصہ بشری ہے باین نظر ناظرین سے ہمید غفور چشم گذر فرمائیے

### فہرست مفید الاحلاس

فصل اول در باب اختیار حکام و تہداری بطور مقدمہ کے  
فصل دوم جرایم سنگین کی تفصیل و سزا فصل سوم  
جرایم متفرقہ کی توضیح و سزا فصل چہارم خاتمہ و امورات ضروری کی تشریح فصل پنجم بطور تہ

### پہلی فصل بطور مقدمہ کے

سرکار انگریزی کا وہ انتظام مالی و ملکی ہے کہ جس سے ہر طرح کی اسن و آسائش خلق اللہ کو ہے اگر شریعہ و صحاف اس انتظام کا ثمرہ ہو تو دفر میں نہ آئے و نہ مولف کی عمر و فائدہ ہے کہ اسکو بیان کرے کیونکہ سرکار کی بدولت اہل مذہب کو وہ آرام ملا ہے کہ یہی نہیں تھا کہ اپنی نید سوئے ہیں اور اپنے ہی اختیار سے اوشے ہیں اگر بستر سید ہی سید ہی راہ چلا جاوے کوئی نہ پوچھے کہ تمہارے غنیمت کیا گئے و انت میں اور کہاں رہتے ہو اور کیا کرتے ہو اور اگر کوئی کفران نعمت کرے کہے فراہی جاوے اعتدال سے انحراف کرے اور قانون و لگکاوے تو وہ عدالت ہے کہ بیٹے یا بیٹیوں کی چرواہی کرتا ہے اور زرہ سے فقور کے واسطے وہ جہان ہوتا ہے کہ کیا ممکن کہ بال برابر فرق رہے اور عدالت کے واسطے کیسی کسی ہدایت منضبط ہو کہ کیسا ہی جاہل اور کوڑہ اونکو غور سے دیکھے تو سب حال اوپر کھل جاوے و اون ہدایت کو اسماے مختلف سے نافر و کیا چنانچہ اصل اصول ہے اس کے قرب کے لو کیواسطے سرکار نے علیحدہ ایک محکمہ بحسب لٹیف کونسل مقرر فرمایا کہ جہاں قانون کی اجرا کا مشورہ ہوتا ہے اور طریقے اسداد جرایم کے منضبط ہوتے ہیں اور بعد غرض و غور جب اونکا سدوہ مکمل ہو جاتا ہے تو وہ سدوہ تین بار کونسل مذکور میں ساتھ کیفیت کیٹی کے پڑھا جاتا ہے اور بعد اس کے جب حضور سے جناب نواب نامدار اگر دون وقار امیر کیر نواب گورنر جنرل بہادر منظور ہو جاتا ہے تب اجرا کیا جاتا ہے اور واسطے اعلان کے گورنمنٹ گزٹ میں جو حاوی کل احکام جدید مالی و ملکی ہوتا ہے مندرج کیا جاتا ہے و علیحدہ نقل بھی ہر ایک عدالت میں بھجوائی جاتی ہے پس جبکہ بذریعہ گزٹ یا نقل حاکم عدالت کے پاس پہونچتی ہے تو انچہ صدر سے سبکو اسکی پابندی کرنا لازم آتا ہے و پھر کیا ممکن کہ کوئی اس سے انحراف کرے اور سزا نہ پائے اور کیا رسم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و صلیاً آما بعد بندہ عاصی سید غلام حیدر ابن میر سید محمد تقویٰ بجای سبب خدمت شایقین ضوابط و قوانین کارندان قواعد و آئین  
 کرتا ہے کہ جب سے قدم فیض ازوم صاحب الاجاہ و امیر عدالت پناہ حاجی ظلم و عدت محی مہرسم نصفت قدردان و قدر شناساں ہیں  
 جناب سید و الشکر کنکسی ارکن صاحب بجا و کثرت نے مسند حکومت کشتری جیلو کو سر بلند فرمایا اس ملک میں قوانین ملکی و مالی نے رواج  
 پایا اور جو صاحب مدوح کو ضابطہ دان نظرائے اونہوں نے رتبے پائے اور جو اونہیں دنوں کشتری استخاں کی جاری ہوئی تو قانون  
 کی اور سب گرم بزاری ہوئی احقر بھی اس زمانے میں محکم صاحب مدوح میں نائب سرشتہ دار تھا قانون آموزی کا شوق ہوا کہ ترقی  
 بہتری کا اوسی پر مدار تھا علاوہ اسکے صاحب عدل گریز بار و ریاض زمان کی تپان کشتری صاحب بہادر نے کہ جواب کشتری جیلو  
 ہیں اس باب میں بندہ کو بہت سی تاکید فرمائی اور استخاں دینے کے لئے غریب دلائی پس میں مستعد ہوا کہ اس شوق بالقوہ کو فعل میں  
 لاؤں کہ یکایک جناب فیض ماب غریب پرورش فرماؤں کہ تپان حسن ہار صاحب ڈبئی کشتری ضلع سیونٹی میں حضور میں صاحب کشتری بہادر کے  
 تحریف و کار طلب کر لیا اور باوصف اسکے کہ میں مطلق سرشتہ فوجداری سے واقف نہ تھا و ایک دن کام میں قسم کا انجام نہایت  
 سرشتہ داری فوجداری پر مقرر فرمایا پس اول اسی کو طرف سامان ہم پہنچا کہ طبیعت لگائی اور واسطے حفظ قانون فوجداری کے  
 ایک فہرست بنائی مگر افسوس اس عرصہ میں نکمہ امون نے بشور و فساد کیا ملک کو برباد کیا حکام خود مہر و دف ہوئے اور سب  
 کام موقوف ہوئے میں نے جسکے لئے کوشش کی محنت سہی وہ آرزو دل کی دل میں رہی کہ اسی عرصہ میں جناب سید شتاب  
 کپتان اید و دکھارک صاحب بہادر نے کہ اونکی تعریف میں زبان لال ہے و وصف اونکا محال عمدہ سرشتہ داری فوجداری



ہر چورہ برس قید کریں با محنت دہر لاندہ دو سال بعوض سید پس جن جرائم کی سزا صاحب مجسٹریٹ کے اختیار سے باہر ہو اور صاحب مجسٹریٹ اور مقدموں کو اونکے سپروکریں اور ان جرائم کی سزا وہی کے صاحب مجاز ہوں تو انکو تحقیقات پر صاحب مجسٹریٹ کے سزا دیوں اور جس میں مجاز نہ ہوں تو پھر تحقیقات اپنی عدالت میں کر کے اور جواب مجرم کا لیکر نظامت عدالت میں سپرد کریں اور صاحب شش نج اکثر مصلع میں مقرر ہوتے ہیں اور شش د مصلع کے لیے ایک و شا ذیخ سات مصلع کے لیے ایک جیسا کہ اس ملک میں ہیں و صاحب شش نج کے اوپر بھی ایک حکم نظامت عدالت کا مقرر کیا ہے جس میں تین صاحبان متعدد سروس رکھتے ہیں اور صاحبان موصوف کو جملہ امورات فوجداری میں اختیار دیا گیا ہے چنانچہ جو مقدمات کے صاحبان شش نج کے حد اختیار سے باہر ہوں تو انکو ان مقدمات میں حکم دینے کا اختیار ہے اور پہانسی و وائٹم آکس و عبور دریا سے شور کا حکم دینا صرف انہیں حکام کے اختیار میں دیا گیا ہے اور اس عدالت میں مفتی و پڈٹ بھی موجود ہیں چنانچہ اکثر مفتی سے فتویٰ لیا جاتا ہے و سرکار کو پاس ہر ایک مذہب کا ایسا منظور ہے کسی بادشاہ کو نہیں ہا اور و کے کیسی ناقص العقل اور جاہل ہیں کہ جنہوں نے یہ سمجھا تھا کہ سرکار ہمارا مذہب کہو یا چاہتی ہے اور ایمان لینا منظور رکھتی ہے جسکے واسطے گمراہ ہو گئے اور عاقل و خاک سیاہ کر ڈالا اور اپنا منہ نہ کالا کیا احوال جن جرائم کی سزا انکو تواسین ہو گئی ہے اور کئی کئی مشی کا بھی حکم نظامت عدالت کو اختیار دیا گیا ہے مثلاً علف دروغی کی سزا کم از تین سال نہیں ہے الا جب یہ سزا ہی صاحب شش نج کو زیادہ معلوم ہو تو صاحب موصوف کو اس طرح کی اجازت ملی ہے کہ ایسے مقدمات کو نظامت عدالت کو بھیج دیں تاکہ اپنے اختیار موصوف کے مطابق صاحبان نظامت عدالت سزا کو اور کم کر دیں یا کہ جن مقدمات میں صاحب شش نج اس سزا کو جو انکے اختیار میں لم معلوم ہو تو اسکو بھی نظامت عدالت میں بھیج دیں کہ وہ اپنے بصورت زیادتی جرم اور زیادہ سزا ہو سکے اور حکام نظامت عدالت کو یہ بھی اختیار ملا ہے کہ بلاپل یعنی مرفوعہ مظلوم کے بھی جملہ حکام فوجداری کے احکام میں تہنیک کریں و رہنمائی حکام فوجداری صاحبان موصوف کی مشورہ کی گئی ہے اور کہہ کر اس عدالت سے جاری ہوا کرتے ہیں اور حکم اس عدالت کا مطلق قرار دیا گیا ہے اور نظامت عدالت کے محکمہ صرف دو ہیں ایک اضلاع مغربی کے لیے دوسرا مالک مشرقی کے واسطے اور صاحبان مجسٹریٹ کے جو اکثر کام ہیں کہ وہ داخل جرائم نہیں ہیں بلکہ واسطہ انتظام پولس سے رکھتے ہیں تو انکی کارائی کے لیے سرکار نے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس مقرر کیے ہیں اور یہ عہدہ صاحب کشنر کے سپرد کیا ہے اور باعتبار عہدہ کو کے صاحب کشنر کو اختیار دیا گیا ہے کہ جملہ امورات پولس میں دست اندازی کیا کریں اور جو تہنیک کام صاحب مجسٹریٹ اپنے قواعین میں کریں انہیں دست انداز ہوں اور جملہ غزل و صوب بجاالی و برطرفی عملگاں پولس فوجداری جنکا مشاہرہ دس و پیسے زیادہ ہو صاحب موصوف کی منظوری سے ہوا کرے اور علی قدحیت صاحب موصوف ہی کے ذریعے سے تیار اسٹیشنڈ

حکام  
عد  
ن

حکام  
عد  
ن

اجرا تم زد و کوب و دشنام دہی وغیرہ کا اثبات مدعا علیہ پر دیکھیں تو پندرہ روز قید و جہانہ ورنہ پندرہ روز اور جملہ ایک مہینہ  
 چاسی بلا سخت قید کریں خواہ جرمانہ لیکر محنت معاف کریں اور کیا رعایا پروری سرکار کی ہے کہ ہندوستانیوں کو بھی ایسی  
 حکومت عطا فرمائی اور ان کو لقب ڈیٹی مجسٹریٹ کا دیکر مساوی الاختیار صاحب اسٹنٹ کر دیا اور ان صاحبان اسٹنٹ ڈیٹی  
 مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کر دی گئی کہ اپنے اختیار کے مقدمات میں تو سزا دیں اور دوسرے مقدمات جنکی سزا ان کے اختیار سے  
 باہر ہے صاحب مجسٹریٹ کے سپرد کر دیا کریں اور جو مقدمات کہ وہ خود فیصلہ کر سکتے مگر جب کہی مجرموں کو زیادہ سزا کا مستوجب  
 جانیں تو ان کو بھی صاحب مجسٹریٹ کے سپرد کر دیں اور صاحب مجسٹریٹ ایسے مقدمات کو صرف سنکر حکم اخیر صادر کریں بشرطیکہ  
 ان کے نزدیک تحقیقات صاحبان ماتحت مفوض الیہ درست معلوم ہو ورنہ چاہیں تو خود اور تحقیقات کریں یا کہ تحقیقات پر  
 مطلوبہ کی ہر صاحبان مفوض الیہ کے معرفت کر کے حکم دیں اور یہ بھی سرکار نے حکم دیا ہے کہ صاحبان اسٹنٹ خاص اسٹنٹ  
 و ڈیٹی مجسٹریٹ اگر اپنی واقفیت کا ردانی ثابت کریں تو اختیار جنٹ مجسٹریٹ کے دیے جاوے گا اور جو صاحبان اسٹنٹ کو  
 اختیار جنٹ کے نہ ملے ہوں تو بھی صاحب مجسٹریٹ اگر چاہیں تو کوئی علاقہ ان کے سپرد کریں اور اس وقت ان کو یہ ہدایت ہے  
 جو مقدمات اوس علاقہ میں واقع ہوں عام اس سے کہ وہ ان کو فیصلہ کر سکتے ہوں یا نہیں تحقیقات شروع کریں اور مجرموں کے  
 جواب لیں اور درحالیکہ ان کو مجرم سمجھا گیا معلوم ہو تو مجرم کو حاضر کر کے مقدمہ کو صدد و حکم کے لیے صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں بھیجیں  
 اور اس طور سے اگر کوئی مقدمہ جس کا فیصلہ وہ کر سکتے ہوں صاحب مجسٹریٹ ان کو تحقیقات کو سپرد کریں تو ایسے قاعدہ عمل  
 کریں اور مجرم کو بوجہ ہجری خود رہا کریں مگر ان بصورت اسکے صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے ان کو اجازت مل جاوے و ان صاحبان  
 کی کچھری کو عدالت فوجداری کا لقب ملا ہے اور ان سب حکام کے احکام کی بجا آوری کے لیے کچھری فوجداری میں مکمل مفصلہ  
 ذیل مقرر فرمائے گئے ہیں مگر ان کو سپریم کا اختیار سرکار سے نہیں ملا اور نہ یہ لوگ بجز تحریر بجا آوری حکم کچھ کام اپنی راہ میں کر سکتے  
 اور نہ کسی وجہ سے کسی امر میں بذریعہ تحریر یا زبانی دخل دے سکتے ہیں سررشتہ دار نائب سررشتہ دار رو بکار نویس  
 ماسکبار نویس یا نقشہ نویس اظہار نویس روآنہ نویس روآنچہ نویس محرر محافظ دفتر نائب محافظ دفتر  
 ناظر چرائی مذکور سب اور ان سب حکام فوجداری کے احکام کی نگرانی کیواسطے صاحبان کنشز گٹ آگے مقرر ہوئے تھے  
 مگر وہ اختیار اب صاحبان کنشز گٹ کو دیا گیا اور ہر ایک ضلع کیواسطے صاحبان سول جج کو یہ اختیار تفویض ہوا و لقب کنشز گٹ  
 کا دیا گیا اور ان کو اس قدر اقتدار ملا کہ جو انصاف صاحب مجسٹریٹ جنٹ مجسٹریٹ و اسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈیٹی مجسٹریٹ کیا کرتے  
 ہیں جس میں کچھ قباحت نظر آوے اوسکا انسداد بطور احسن کریں اور جملہ احکام فوجداری کے اپیل سنیں اور ان کو زیریم و سنج کریں خواہ  
 بصورت واجبی احکام سجال رکھیں کیونکہ صاحب موصوف کا محکمہ مرافعہ اول اسل کلب ہے اور صاحبان موصوف کو یہ بھی اختیار ملا ہے

<p>سنا ایک دودھ لکھا گیا ہے مثلاً اس سے مراد ہے</p> <p>ض و ق س ک ن راج در انجمن</p> <p>صحنہ</p> <p>عملہ پولس</p> <p>خ ٹ و ق ا</p>	<p>مبوض کہنے سے اشارہ سوا ایک دودھ وغیرہ کے</p> <p>ضمن وقفہ قانون و ایکٹ سہ کیولر کنسٹرکشن نظامت عدالت حبر خانہ ۹ میں بجائے اس عبارت کے کہ وہ ران قمر میں مدعا علیہ کو کہ طور سے رکھتے ہیں خانہ نمبر ۹ میں بجائے اس عبارت کے کہ عند اسراء تسید مدعا علیہ سے حبر نامہ معافی صحت لیا جاسکتا ہے یا نہیں خانہ نمبر ۱۱ میں بجائے اس عبارت کے کہ عملہ پولس محراز دست اندازی ہیں یا نہیں خانہ نمبر ۱۲ میں بجائے اس لفظ کے کہ یہ علت غلام مگر صاحب بجا در مطبوعہ دستاویز اسکٹو یہ صاحب میں کون صفحہ پر ملے گی</p>
---	---

فصل دوم جرایم سنگین کی تفصیل و سزا

ملک ضلع ۱۰ واقع ہے  
تھانہ ۱۰

صاحب اسپتال  
جنرل اف  
پون

جسٹس جیٹ و جٹ جیٹ کا گورنٹ سے مل کر تاسیہ الہیہ میں غزل نوب صاحبان اسٹنٹ ڈیوٹی جیٹ جیٹ  
گورنٹ ہے و صاحب سپرنٹنڈنٹ کو یہ اختیار ہے کہ جس عملہ پولس کا قصور دیکھیں تو موقوف و مغل کر دین یا جرمانہ لین یا دیگر  
وغیرہ کا انتظام کریں اور جو کہ قیدی جیلخانہ میں سید ہوئے ہیں ان کو بھی سزا کرنے کے ذیل میں جیل خانہ جیٹ جیٹ کے قوت  
میں بند ہوں یا قید تہی نہ کوئی اون کی پوجہ والا تہا نہ سننے والا بلکہ ہیک مانگ مانگ کر کوئی دکان کھاتے تھے اور وہ ہی  
کہاتے تھے یا کہ اب سرکاری جیلخانہ میں اتنا آرام ہے کہ بعض نے فکرے جیلخانہ میں آنے کی تمار کہتے ہیں کہ بغیر  
کہانیں گے اور آسائش سے سوئیں گے اور جو بیرون گئے تو ڈاکٹر صاحب جو اس کام کیواسطے معین ہیں علاج کریں گے اور ان کے  
کہانے و پیٹ و پیٹنے کا وہ بندوبست ہوا ہے کہ آج تک نہیں ہوا اور گورنر داری جیلخانہ کی صاحب جیٹ و صاحب شش نج  
کے سپرد ہوئی ہے الا خاص اس کام کیواسطے ایک صاحب مقرر ہوئے ہیں کہ تمام اضلاع مغربی کے جیلخانوں کے گران ہیں  
اور ان کو قوت صاحب اسپتال جنرل اف پوزن کا دیا گیا چنانچہ صاحب موصوف جملہ مصارف جیلخانہ کو جانتے ہیں اور حالات  
قیدیوں کو دریافت کرتے ہیں عرض ہر طرح سے خدائش کی آسائش کی فکر سرکار کو ملتا ہے اگر رعایا سزا کارانی کو عدالتوں سے محفوظ  
رکھا جائے تو بہت آسان ہے کہ وہ بہت روی اختیار کریں اور بہت سے قوانین جو آسانی سے مل سکتے ہیں دیوانی کے دہریہ  
و بلنایات جناب مکرمت تاب مہمد تواعد السلطنت شدید ضوابط حکومت رافع القوانین نصفت عدالت جناب نواب تاسیہ  
بہادر مرحوم نفٹ گورنر محسن قوجہ زبیر بندا مارت و اقبال فخر انجن اہب اہلال فریدون احتشام حمید اترام امیر والا ٹکلیج رکن  
رہیں سلطنت ابد قرین جناب ستر ولیم صوبہ صاحب بہادر دام قبال کم سکرتری گورنٹ ممالک مغربی ہدایت نامہ مالک لاری ایسا ستر  
ہوا کہ کوئی دقیقہ اوس میں باقی نہیں رہا اور یہ ستر ستر کے واسطے قوانین مفید ضابطہ مرتب ہوئے اگر مرد ملک اونکو اپنا دستور مل  
گردانیں اور ستر مشق بندگی بنادین یعنی امور ممنوعہ سے انکار اور غیر ممنوعہ کو اختیار کریں تو کبھی عدالت فوجداری یا او  
کسی دار گیر میں پڑیں غرض وہ ضوابط اور قواعد انتظام ستر کاری ہیں کہ کسی عہد اور سلطنت میں نہ تھی اور کبھی چشم زمانہ فی مذہب  
تھی یہ صرف واسطے عدالت اور نصفت کے جاری فرمائی تاکہ کوئی فرد شہر کسی پر برابر پریشہ کے ظلم نہ پہنچائے اب اگر کوئی  
کی زبان اس بیان میں قاصر ہے کہ واسطے کہ ہر کہہ و مہر پر سزا کار کی عدالت ظاہر ہے  
ہو کہ لفظ قوانین وغیرہ کی پوری لکھنے کی گنجائش جدول میں نہیں ہے اسلیو نظر اختصار صرف حروف اشارت لکھنا سب  
معلوم ہوا پس صاحبان ناظرین کے خدمت میں التماس ہے کہ معذرت فرمائیں

حروف اشارات



[illegible][illegible]





[illegible][illegible][illegible]









[illegible]

نمبر	علاقہ	پوری مویشی سائنس کے	پہاڑی دیوبند	سنہ	نام محکمہ	قانون	سرکار	کمریشن حکومت	حکومت	دوربین	مختارہ	علامہ پورہ	رجسٹرڈ	نمبر
۲۴		پوری مویشی سائنس کے	پہاڑی دیوبند	سنہ	نام محکمہ	قانون	سرکار	کمریشن حکومت	حکومت	دوربین	مختارہ	علامہ پورہ	رجسٹرڈ	۲۴
۲۵		پوری مویشی سائنس کے	پہاڑی دیوبند	سنہ	نام محکمہ	قانون	سرکار	کمریشن حکومت	حکومت	دوربین	مختارہ	علامہ پورہ	رجسٹرڈ	۲۵
۲۶		پوری مویشی سائنس کے	پہاڑی دیوبند	سنہ	نام محکمہ	قانون	سرکار	کمریشن حکومت	حکومت	دوربین	مختارہ	علامہ پورہ	رجسٹرڈ	۲۶



[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

نخستین	محمد پور	محمد نہ	دوران مقدم	حکوم گورنمنٹ	تشریف کش	سکرٹری	قانون	نام کا جیز	سنہ	عدت	الہ آباد
۱	آؤ قلیہ زبیر مرگ پوریت	معموریت	ضمانت و بصیرت			۳۳ م انور ۲۰ نہ بوجھ	۵۲ ق ۲۲ سندہ و مقدم	ششمنج	سات سال قید پانچت	۵	۱
۲	نہ بوجھتی ہو دست ابارا کی	کم پور دینا دینا	مرگ بوجہ الٹ					ششمنج	دو دو سال لمب و ضعیف		
۳	نہین کر سکتے دو کھو	سال بوجہ	مرگ بوجہ الٹ					ششمنج	سندہ و دنیا کی کو تو	۵	۱
۴	دستور العمل ۱۰	سہاٹی سنت لیا						ششمنج	حال مقدمہ کے	نقصت	الٹ
۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۲۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۳۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۴۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۵۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۶۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۷۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۸۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۱	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۲	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۳	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۴	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۵	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۶	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۷	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۸	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۹۹	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱
۱۰۰	نہین	خان بصیرت	باقیا رہو دیا					ششمنج	۵۵ جہانہ دیندارہ زرا	۵۵	۱

فصل اول در بیان احوال و حال

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]



[illegible][illegible]

۴۴ میں فرق آجی کوئی شخص بغیر اپنی کسی غرض کے یا دوسرے کو منصب کی امید و تو اس جسم کا مجرم ہو گا۔  
 ۴۵ کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے جسم کا مجرم ہو گا تو اس کا جسم اس کے لئے ایک جہاں ہو گا۔  
 ۴۶ میں نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے جسم کا مجرم ہو گا تو اس کا جسم اس کے لئے ایک جہاں ہو گا۔  
 ۴۷ میں نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے جسم کا مجرم ہو گا تو اس کا جسم اس کے لئے ایک جہاں ہو گا۔  
 ۴۸ میں نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے جسم کا مجرم ہو گا تو اس کا جسم اس کے لئے ایک جہاں ہو گا۔  
 ۴۹ میں نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے جسم کا مجرم ہو گا تو اس کا جسم اس کے لئے ایک جہاں ہو گا۔  
 ۵۰ میں نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے جسم کا مجرم ہو گا تو اس کا جسم اس کے لئے ایک جہاں ہو گا۔

[illegible]





[illegible][illegible][illegible][illegible]





[illegible][illegible]

مصارف و مخارج









[illegible][illegible]

۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸  
 ۱۵۴۹  
 ۱۵۵۰  
 ۱۵۵۱  
 ۱۵۵۲  
 ۱۵۵۳  
 ۱۵۵۴  
 ۱۵۵۵  
 ۱۵۵۶  
 ۱۵۵۷  
 ۱۵۵۸  
 ۱۵۵۹  
 ۱۵۶۰  
 ۱۵۶۱  
 ۱۵۶۲  
 ۱۵۶۳  
 ۱۵۶۴  
 ۱۵۶۵  
 ۱۵۶۶  
 ۱۵۶۷  
 ۱۵۶۸  
 ۱۵۶۹  
 ۱۵۷۰  
 ۱۵۷۱  
 ۱۵۷۲  
 ۱۵۷۳  
 ۱۵۷۴  
 ۱۵۷۵  
 ۱۵۷۶  
 ۱۵۷۷  
 ۱۵۷۸  
 ۱۵۷۹  
 ۱۵۸۰  
 ۱۵۸۱  
 ۱۵۸۲  
 ۱۵۸۳  
 ۱۵۸۴  
 ۱۵۸۵  
 ۱۵۸۶  
 ۱۵۸۷  
 ۱۵۸۸  
 ۱۵۸۹  
 ۱۵۹۰  
 ۱۵۹۱  
 ۱۵۹۲  
 ۱۵۹۳  
 ۱۵۹۴  
 ۱۵۹۵  
 ۱۵۹۶  
 ۱۵۹۷  
 ۱۵۹۸  
 ۱۵۹۹  
 ۱۶۰۰  
 ۱۶۰۱  
 ۱۶۰۲  
 ۱۶۰۳  
 ۱۶۰۴  
 ۱۶۰۵  
 ۱۶۰۶  
 ۱۶۰۷  
 ۱۶۰۸  
 ۱۶۰۹  
 ۱۶۱۰  
 ۱۶۱۱  
 ۱۶۱۲  
 ۱۶۱۳  
 ۱۶۱۴  
 ۱۶۱۵  
 ۱۶۱۶  
 ۱۶۱۷  
 ۱۶۱۸  
 ۱۶۱۹  
 ۱۶۲۰  
 ۱۶۲۱  
 ۱۶۲۲  
 ۱۶۲۳  
 ۱۶۲۴  
 ۱۶۲۵  
 ۱۶۲۶  
 ۱۶۲۷  
 ۱۶۲۸  
 ۱۶۲۹  
 ۱۶۳۰  
 ۱۶۳۱  
 ۱۶۳۲  
 ۱۶۳۳  
 ۱۶۳۴  
 ۱۶۳۵  
 ۱۶۳۶  
 ۱۶۳۷  
 ۱۶۳۸  
 ۱۶۳۹  
 ۱۶۴۰  
 ۱۶۴۱  
 ۱۶۴۲  
 ۱۶۴۳  
 ۱۶۴۴

[illegible]



محل کی آمدنی کی دفعہ بہت کم ہے حال کے بعد یہاں آج کے کاروبار کی آمدنی بہت کم ہے

نمبر	علاقہ	تعداد	نوع	محل	تعداد	نوع	نمبر
۱	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱
۲	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۲
۳	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۳
۴	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۴
۵	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۵
۶	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۶
۷	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۷
۸	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۸
۹	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۹
۱۰	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۰
۱۱	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۱
۱۲	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۲
۱۳	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۳
۱۴	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۴
۱۵	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۵
۱۶	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۶
۱۷	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۷
۱۸	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۸
۱۹	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۱۹
۲۰	افضیا	۱	افضیا	افضیا	۱	افضیا	۲۰

محل کی آمدنی کی دفعہ بہت کم ہے حال کے بعد یہاں آج کے کاروبار کی آمدنی بہت کم ہے

محل کی آمدنی کی دفعہ بہت کم ہے حال کے بعد یہاں آج کے کاروبار کی آمدنی بہت کم ہے



ہو جاتی ہے تو بذریعہ عرضی کے چالان کر دیتے ہیں مگر اور اسامی کہ جنکو بیان پولس میں کیے جاتے ہیں وہ بھی سرور کاغذات کے ساتھ نہیں ہو جاتے جاتے بلکہ جب مقدمہ ختم ہو جاتا ہے تو سب گواہ اکٹھا آ کر توہین دماغ سرورہ و آئینہ قتل بھی سب سے پہلے سو آ کر توہین دماغ و غیرہ تہانہ میں لکھو جاتے ہیں اور پھر گواہی کی طرح نہیں کرانی جاتی کیونکہ بذریعہ نمبر ۲۰۰۱ کے تحت ۴۔ فروری ۱۹۷۷ء میں منع ہوئی ہے کہ بجز ضرورت حال با فرد ملاشی مال و جواب مدعا علیہ اقراری کو گواہی اور کسی کاغذ کرانی جاوے و ان میں ان کاغذوں پر یہی گواہی ایسے لوگوں کی ہوتی ہے جو لکھ بڑھ سکتے ہوں و معتبر ہوں بلکہ وہ سادہ و غیرہ کی گواہی ہو اور اقصا بق کر ان کی سخت امتناع ہو اور جن گواہوں کی جواہر کی ضرورت عدالت فوجداری میں ہوتی ہے تو انہیں تہانہ ۱۱ مجیکہ مطابق ض ۲ و ۳ ق ۴۷ شلہ لکھو لیتے ہیں مگر گواہان اقرار حاشیہ بلا طلبی حکام میں ہو جاتے ہیں چوٹی ان ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱

## فصل ہمارم خاتمہ و امورات ضروری کی تشریح

ترتیب کا غذات سرشتہ و دفتر کے امورات سے پہلے وقفیت ضرور ہے کیونکہ اگر یہ ہی معلوم نہ ہو تو ہمارے  
 لاچار و مجبوری لازم آتی ہے سو صاحب جلیل الشان رفیع الکان مہمد قواعد الت انصاف و ماحی ظلم و اعتساف قائم  
 بنیان جو رستم خباب ستر راپٹ نید بکمٹ صاحب بہا کر شز و سپرنٹنٹ لاہور نے جو قبل اسکے باندہ میں رونق افروز تھے  
 و جنگی اندک توجہ کی باعث ضلع باندہ میں قانون کا ایسا چرچا ہوا کہ چیرا سی تک ہی ضوابط سے واقف ہو گئے چنانچہ یہ امر  
 زبان زد عام ہے و اس مختصر میں گنجائش کمان کہ اوصاف حمیدہ صاحب مدوح کی محد و دیوہ کی اس باب میں ایسا  
 دستور العمل نا در مرتب فرمایا ہے کہ کوئی دقیقہ باقی نہ رہا و اگر حرف بحرف او سپر عمل کیا جاوے تو کی طرح کی بے سرشتگی سرشتہ  
 و دفتر میں راہ نپاوے پس چونکہ دستور العمل مذکور باسانی ۴۴ قیمت پر صاحب کبوتر اگرہ سے مل سکتا ہے اس پر اس امر کی  
 توضیح کرنا فضول ہے ترتیب مثل تہانہ جو اکثر بہت طول ہوا کرتا ہے اس کی اختصار کی بابت نظامت عدالت  
 سے بہت سی تاکید ہو چنانچہ سن ۵۹۹ مورخہ ۲ جولائی ۱۰۴۰ گشت ۱۰۴۰ اس باب میں جاری  
 ہو چکا ہے لیکن تو ہی عمل درآمد ہونا اون سرکیورڈن پر جیسا کہ چاہی ان اضلاع میں پایا نہیں جاتا یعنی گواہوں کا اظہار و اب  
 واقعی اہل پولس نہیں لگاتے مگر زبان بندی جو بطور خود انہما سے حالانکہ سرکیورڈ سے مذکورہ بالا سے زبان بندی لکھنے  
 کی ہی اجازت پائی نہیں جاتی غرض جب کوئی مقدمہ تہانہ میں دائر ہوتا ہے تو دائری و صورتوں و خالی نہیں ہوتی یا تو کوئی  
 مدعی نالشی ہو سکے یا نہ خبر دیتا ہے پس جب مدعی یا خبر ہو تو اظہار باعث فصل و شرح لکھا جاتا ہے اور بعد دوح ہونے روزانہ  
 کو او تحقیقات جو اس روزہ ہو سکتی ہو کیجاتی ہوا اور بعد اسکو شام کیوقت یعنی کاغذات کہ اس روز اس مقدمہ لکھ جاتی ہیں  
 اور وہ مقدمہ منجملہ جرائم سنگین مذکورہ فصل دوم رسالہ ہذا میں ہی ہوتا ہے تو مطابق سن ۵۹۹ مورخہ ۱۰۴۰ گشت  
 ۱۰۴۰ و نمبر ۲۸۰ مورخہ ۲۵ گشت عدالت فوجداری میں ہیجی جاتی ہیں و اس طرح جب تک مقدمہ سنگین دائر رہتا ہے  
 کارروائی روزمرہ عدالت فوجداری میں آیا کرتی ہوا جب مدعی علیہ جرائم قتل عمد یا ڈکیتی یا نقب زنی یا چوری یا آتش زنی  
 یا جکساری یا مجروحی قریب لگ یا دیدہ و دانستہ بنا یا جلانہ کہ قلبی میں ماخوذ ہوتا ہے تو خواہ مخواہ حالات میں رکھتے ہیں و اگر  
 سوا جرائم مذکورہ میں ماخوذ ہوتا ہو تو ضمانت پر حاضر رکھتے ہیں ض ۸ و ۲۵ ق ۲۰۰ مسئلہ و بلا دین ضمانت یا حکم خاص  
 صاحب مجسٹریٹ کسی طور سے ماخوذ کور یا نہیں کر سکتے ض ۱۶۱ ق ۱۶۱ و ۲۰۰ مسئلہ و سن ۵۹۹ مورخہ ۱۰۴۰ گشت ۱۰۴۰  
 رکنا ہی خفیہ جرم ہوا رضی نامہ ہو جب ض ۱۶۱ ق ۲۰۰ مسئلہ نہیں لیتو جب مدعا علیہ کو حالات میں رکھتے ہیں تو ۲۸ گشت  
 سو زیادہ کسی حالت میں تہانہ پر موجب سن ۱۳۹۴ مورخہ ۹ اکتوبر ۱۰۴۰ سنین رہنوی دیتو بلکہ جب سید ۸۸ گشت کی منظوری





نہ بن خدمات کی دائری صرف عدالت فوجی ایجنسین ہوتی ہے اور انہیں کائنات مفصلہ فیل شامل ہوتی ہیں

غنیمت طلبی گویان مدعی سبزه  
 اظهار گویان مدعی  
 سمن طلبی مدعی علیه شریک است  
 وزارت گرفتاری مدعی علیه شریک است

ب. م. ح. علی  
 مین رکنا مناسب نه  
 حکم اخیر  
 ب. م. ح. علی

مورث تحریر اظہارات وغیرہ کی یہ ہوتی ہے کہ جس شخص کو مقدمہ بہت تحریر اظہارات سپرد ہوتا ہو تو پہلے اصل حقیقت مقدمہ سے واقفیت حاصل کرتا ہو کہ کیا علت ہو و کون غیر و کون کون گواہ ہیں و مدعی علیہم کی کیا نام ہیں و آیا علیہ زنا خود مجرم ہو یا موافق توضیح میں نمبرہ معروضہ جو نہ شریک بوقت جرم یا شریک باقبل یا بعد وقوع جرم رزدار مبین ہو (کیونکہ جو شخص جرم کو وقوع کے وقت موجود رہتا ہو اسکو شریک بر وقت وقوع جرم و جس شخص کی صرف اطلاع نہی ثابت ہوتی ہے گو وہ بر وقت وقوع جرم موجود رہا ہو تو شریک باقبل جرم اور حکمی نسبت بعد وقوع جرم کو چھپانا لاش قطعاً ایذاں سرور دریافت ہوتا ہو تو اسکو شریک ما بعد جرم کہتے ہیں و جو شخص کسی طور کی اعانت کرے یا بذریعہ مورث باقبل وقوع جرم یا مدعیین اور جو شخص کسی جرم کو مخفی کرے یا چشمہ خود دیکھ کر خاموش ہو رہے یا گرفتاری مجرم میں کوشش نہ کرے تو رازدار ماکر کیا جاتا ہو) و کیا مال برآمد ہوا ہو و بعد اسکو تفتیش وجہ ثبوت کر کے بشرط ہونی وقوع واردات اوسی اضلع کے بمقابلہ مدعی علیہ بانشاء حاکم اظہار مدعی یا مخبر و گواہ باقرار ایکٹ نہ کنندہ اس عبارت کو زبانی کہلا کر (کہ یہ میسر یا خدا و قادر مطلق کی حضور بن از روی ایمان کو مین اتوار کرتا ہوں کہ جو کچھ میں بیان کروں گا تو سچ اور بالکل سچ ہوگا اور سوا سچ کے کچھ نہ ہوگا)۔

مورخہ ۲۰۔ نوبر ۱۳۸۷ لیکن جس مدعی علیہ کو صاحب شش نج ایک علت ۵۰ روپائی دیوین اور دوسری علت میں ہرگز نہیں رو  
 شش کیا جائے تو کچھ ہی قیامت نہیں ہے ان عیج جلد ۴ صفحہ ۲۶ مقدمات جرائع و غیرہ میں ہمارے خلاف  
 ڈاکٹر صاحب کا بہت ضرور شامل مش کیا جاتا ہے اس ۳۲ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۳۸۷ کیونکہ بموجب اس دیکھ کر وہ من ش  
 مورخہ ۱۵۔ مایح ۱۳۸۷ حافت ہے کہ اگر کوئی کاغذ و ثبوت تصور نہ ہوتا تو شک حافت سے تصور کیا جاسکتا ہے کہ  
 مقدمات سپردگی میں ایسے گواہ بھی پہنچ سکتے ہیں کہ سب امور کی گواہی دیوین تو یہ تصور ہو سکتا ہے کیونکہ گواہان کی برائ  
 جاعت کا بروقت دورہ فراہم کرنا دشوار ہوتا ہے چنانچہ عدالت شش نج ہمارے ضلع ہڈانے اسباب میں ترکہ بھی  
 فرمائی ہے و نیز نمبر ۱۵ میں نمبر ۱۴ مورخہ ۲۴ فروری ۱۳۸۷ نے عدالت کی تاکید ہے کہ بہت ضرور حاکم کے وہ گواہ  
 سے زیادہ نہ ہوں و جن مقدمات میں چند مدعی علیہم کی نسبت جرم گنہ گار ہیں سپردگی و تہذیب مدعی علیہم کی نسبت جرم گنہ  
 قابل سزا احکام مجسٹریٹ کے تحت ہے تو یہی سب مدعی علیہم شش نج میں سپردگی ہوئے ہیں کہ ۱۶ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۳۸۷ ہمارے  
 مورخہ ۱۵۔ اپریل ۱۳۸۷ کیلئے سپردگی میں شش نج اس کیلئے کہ عدالت ہمارے حکم سے گواہوں کو قبول کر دینا چاہتی ہے اس  
 مورخہ ۱۵۔ اکتوبر ۱۳۸۷ میں مقدمات میں اختلاف اختیار نہ کیا گیا ہے باہر سے دست عدالت شش نج میں سپرد  
 کی جاتے ہیں و تہذیب مقدمات سپردگی اس کیلئے کہ عدالت ہمارے حکم سے گواہوں کو قبول کر دینا چاہتی ہے اس  
 ہر جاتا ہے اور تحقیقات میں گواہوں کو فراہم کر دینا چاہتی ہیں رہا اور مزید تحقیقات اس طرح مکمل ہوتا تو ہیں کہ اگر عدالت مجسٹریٹ  
 خود فیصلہ کیا چاہے تو اس تحقیقات پر حکم و تہذیب مدعی علیہم سے جواب اخیر بموجب ۲۵ و ۲۴ و ۲۳ و ۲۲ و ۲۱ و ۲۰  
 ۱۳۸۷ لیا جاتا ہے و علت مجبوری میں طرح گنتی ہوتی ہے سمجھا کہ دریافت کیا جاتا ہے کہ تم پر یہ علت ثابت ہے اب اور چھ  
 صفائی اپنی کہتے ہو یا کسی گواہ کو اور بولا یا چاہتے ہو یا نہیں اور اگر وہ کسی گواہ کی حاضری چاہتے ہیں تو موافق قوانین کی  
 طلب کیا جاتا ہے و اگر کوئی گواہ انہوں نے نہ بتلایا تو مقدمہ سپرد دورہ بنا رہے تو یہ صاحب شش نج ہمارے کیا جاتا ہے اور  
 دلائل ثبوت مع کیفیت مقدمہ نقشہ نمبر ۲ حاکم سپرد کر دینا چاہتے ہاتھ سے تحریر فرماتے ہیں اور ترجمہ اوسکا زبان اردو میں  
 کر دیتے ہیں کہ وہ بھی ذیل عبارت انگریزی نقشہ مذکورہ پر تحریر ہوتا ہے اور ایک مختصر روکار اس مضمون کا کہ آج یہ مقدمہ  
 پیش ہو کر جرم نسبت مدعی علیہ کو ثبوت ہوا اگرچہ کہ سزا مدعی علیہ بیان کی اختیار سے باہر ہے اس لیے حکم ہوا کہ مدعی علیہم  
 بنا رہے تو یہ سپرد صاحب شش نج ہمارے ضلع ہڈان کی کیجا دین و نقل روکار ہڈانہ جیسی انگریزی باطلالی سپردگی مجسٹریٹ صاحب  
 ارسال ہو و اگر ارش ہو کہ مثل مقدمہ فلان تاریخ کو خدمت میں صاحب صبح کو بعد ترتیب کاغذات معمولی ارسال کیا و یوگی (مسیح)  
 ارسال مثل تاریخ سپردگی سے پانچ روز سے کم ہوا کرتی ہے اس صاحب شش نج ہمارے ملک ہڈانہ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۳۸۷



میں ان کے نمبر ۹۵ مورخہ ۲ اگست ۱۹۳۵ء ایک رجسٹرڈ بوجہ بات وعدہ عفو لکھا جاتا ہے اور تب گواہ منصور موہر از سر  
اظہار کیا جاتا ہے مگر منشا کی ۱۱۳ مورخہ ۹ مارچ ۱۹۳۵ء صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ میں صرف اس قدر جاری ہے کہ اظہار از سر  
لکھا جاتا ہے و ملت شائق س ن ع نمبر ۲۰۵ مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۳۵ء نہیں دیا جاتا کیونکہ سر کپور نے مذکور میں حکم ہے کہ صرف  
محکمہ شش کے حکم اس کے مجاز میں کہ اظہار بحالت لیون اور بحالت عدم تعمیل شرائط معافی جرم کو اس کی نسبت اصل جرم کی  
حالت میں سپرد دورہ ہو چکا حکم صادر کریں و صاحب مجسٹریٹ کو یہ ہی ہدایت ہے کہ اس وقت سے جبکہ مجسٹریٹ کی معافی  
جرم کا وعدہ کیا جاوے اس وقت تک جبکہ مجسٹریٹ کو رکا اظہار قلمبند ہوا و سکھوالات میں رکھیں غرض یہ قاعدہ اس قدر  
کے وقت عمل میں آتا ہے مگر تاہم اصل مجرم کا تصور بشکر کا و ماقبل یا بعد کا تصور بدون امید برآمد مال سرور و یا گرفتاری  
مجرمان اصلی معاف نہیں کیا جاتا س ن ع ۱۲۴ مورخہ ۲ اگست اور مقدمات خانہ جنگی میں مدعی علیہم ایک بوقت جرم کو بشرط معافی  
یہ جب کہ ۵۳۵ مورخہ یکم جنوری ۱۹۳۵ء نہیں دیا جاتی و اگر تحقیقات سے جرم ثبوت ہوا اور مدعی علیہم حد اختیار صاحب مجسٹریٹ  
سے باہر ہوئی تو اسے مقدمات سپرد دورہ کیا جائے لیکن صاحب مجسٹریٹ یا ججٹ مجسٹریٹ یا جج ہمدہ وارن  
کو موافق ایکٹ ۵۱۵ کے اختیار مجسٹریٹ حاصل ہیں صرف اسے مقدمات سپرد کرتے ہیں س ن ع ۱۳۳ مورخہ ۲۶ جولائی  
۱۹۳۵ء چنانچہ صاحب ججٹ مجسٹریٹ مقدمہ سپرد کرتے ہیں تو صاحب مجسٹریٹ کو اس کی کچھ واسطہ نہیں ہوتا کہ ۱۱۱  
مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء جو مقدمات قابل سپردگی اجلاس صاحب اسٹنٹ میں تحقیقات ہوتے ہیں اسے پہلے  
باجلاس صاحب مجسٹریٹ یا ججٹ مجسٹریٹ تفویض ہوتے ہیں و اگر حکام مقروض ایسی کی راہ میں مقدمہ ثبوت ہو جائے  
قابل سپردگی معلوم ہوتے ہیں تو اسے سپرد فرماتے ہیں و در صورت عدم ثبوت رکا کر دیتے ہیں لیکن ایسے مقدمات  
میں صاحب شش جج کو اختیار منسوخ کرنے حکم رہائی و حکم سپردگی مدعی علیہ کو نافذ فرمائی کا رہتا ہے موجب س ن ع ۱۶  
مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۵ء مگر موافق اسی سر کپور کے ان مقدمات میں کہ جو قابل سماعت صاحب مجسٹریٹ ہیں اور حکم رہائی کا ہو  
تو صاحب شش جج کچھ مداخلت نہیں کرتے پس اس صحت سے کہ اگر ثبوت کم ہو اور دورہ سے رہائی ہو جاوے  
تو پھر باخوذ ہو کر سپرد دورہ نہیں ہو سکتا و اگر صرف صاحب مجسٹریٹ کی رائے کے مطابق بوجہ موجود ہونے ثبوت کو  
رہائی ہو تو پھر موجب کہ ۱۰۶ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۵ء س ن ع نمبر ۱۳۳ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۳۵ء گرفتار ہو کر سپرد دورہ ہونا ممکن ہے  
اس لیے بلاوجہ ثبوت کامل سپرد دورہ نہیں فرماتے چنانچہ صاحب مجسٹریٹ کا رہائی دینا پسند حکام ہوا س ن ع ۱۷۱  
جلد ۴ صفحہ ۴۳ مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۳۵ء ۲۶ فروری ۱۹۳۵ء ایک ہی گواہ متبرک کے بیان پر مقدمہ سپرد دورہ ہو سکتا ہے  
الا تو بھی دوسرے دیون کے نسبت جن پر اور ثبوت نہ صرف مدعی علیہم اقراری کے بیان پر مواخذہ نہیں ہوتا س ن ع ۱۵۶

کتابخانه وادان نجف و کربلا

[illegible]

و جی کہ پورانہ لکھا جاو کہ اب وہ مدعا علیہم کو زیر توجہ صاحب شش بہادر سمجھو و ناظر ماسکبار نویس ہی سپرد کی مدعی عظیم تو مطلع ہوا  
ا و اگر مدعی علیہ ضمانت حاضر ہو تو ہین تو چھ حکمانت بجائی ہو کہ جسین صاف پیشہ مانندج بوتی ہو کہ بروقت دورہ مدعی علیہ  
ہوگا کیونکہ اگر ضمانت جائز نہ کر کے تو صاحب شش ج بہادر کو اطلاع دی جائی ہو تو بطور جمانہ ضمانت وصول ہو۔ یہ پانچ مہینہ تک دیوان  
جیلانی نہ میں قید ہوتا ہوا ۴۴ ق ۱۱۱۱ نام مدعی کا و مدعا علیہ کا بقید ولایت و عمر و سکونت و پیشہ لکھا جاتا ہوا علت  
صاف تحریر کی جائی ہو کیونکہ جب علت او میں مندرج ہو گئی تو پھر تبدیل و تغیر نامکمن ہو ویر و بکار چٹھی انگریزی موجب س نمبر ۱۰ مورخہ ۲۲ جون  
۱۹۰۱ مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۰۱ س نمبر ۹ مورخہ ۲۹ جون ۱۹۰۱ سال ہوا کرتی ہو و بعد و انکی اس چٹھی و بکار کو جگہ کاغذات مثل  
کیو جاو ہین ہر ایک نظر پر تصدیق لکھی جاتی ہو کہ یہ اظہار ہمارے و برو موافق و متخطا کلمہ او کو نیچے موجب س نمبر ۲ مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۰۱ سال  
ہین و اگر اظہار مقابلہ سرشتہ دار کا ہوا تو یکدم یا جاتا ہو کہ مقابلہ سرشتہ دار لکھا گیا و بعد اسکو مطابق س ۵۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۰۱ سال ایک  
کاغذ جس پر نام مدعی و مدعا علیہ و علت و تاریخ سپرد کی بجٹ انگریزی وار و مطابق نمونہ ذیل لکھا جاتا ہو و اس کاغذ کا نام فرد خلاصہ جرم  
ہو و یہ کاغذ بعد نقشہ نمبر ۱۰ شامل ہوتا ہو و اگر ایک ہی مدعا علیہ ہو تو صرف نقشہ کلہ رہ کہ جس کا نمونہ ذیل میں درج ہو فرد خلاصہ جرم کہ بعد  
تسا لکھا جاتا ہو موجب س ۱۱۱۱ ق ۱۱۱۱ و اگر دو مدعی علیہ ہو تو یا زیادہ تو ایک نقشہ کیفیت مجموعہ موجب س نمبر ۱۵ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۰۱ سال  
مستند لکھا جاتا ہو و نقشہ کلہ رہ ہو سیکہ کلہ رہ کی دو دو نقل انگریزی وار و میں تحریر ہوتی ہین تاکہ ایک ایک مثل کو ساتھ ہو و  
جا ہین و ایک ایک عدالت نو جباریمین کہ لکھا جاتا ہو کیونکہ جو مثل کو ساتھ جاتی ہین وہ جگہ شش سہن رکھ جاتی ہین و خلاف کلہ رہ کے  
نست نہا و مجموعی صرف ایک آر و و ایک انگریزین ان جملہ میں شامل کر دیا جاتی ہین کیونکہ وہ جگہ شش سہن میں رکھی نہیں جاتی غرض تھا  
سیر کی بخلا رہا و ان کاغذات کو کہ جو عدالت فرید پور میں شامل ہو ہین فرد خلاصہ جرم س نمبر ۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۰۱ سال  
نقشہ شہادت مجموعی س ۱۱۱۱ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۰۱ سال

میشہ طرک ایک مدعی علیہ س زیادہ ہون اور بعد ترتیب ان کاغذات کو درست کی نقل کر کو و اس نقل فرست  
کو سازہ نقل رو بکار اطلاعی او نقشہ کلہ رہ کی نقل شامل کر کہ نو جباریمین رکھ لیتے ہین و مثل شش سہن میں ہیجہ تی ہین

Abstract of Charge  
Dettaram son of Karain, 25 years old, caste Brahmin, accused of Burglary & theft of property valued Rs 200 or about 25 April 1901  
Date Committed the 29th May 1901

نست نہا و مجموعی صرف ایک آر و و ایک انگریزین ان جملہ میں شامل کر دیا جاتی ہین کیونکہ وہ جگہ شش سہن میں رکھی نہیں جاتی غرض تھا  
سیر کی بخلا رہا و ان کاغذات کو کہ جو عدالت فرید پور میں شامل ہو ہین فرد خلاصہ جرم س نمبر ۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۰۱ سال

برہن عمر ۵۰ سال پیشہ کمیتی  
للو ولد ملو قوم گوند عمر ۵۰ سال پیشہ کمیتی مدعا علیہما  
۱۹۰۱ مورخہ ۱۸ جون ۱۹۰۱ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۰۱

اکثر عملہ فوجداری کو ماسکبار اور کلندرہ مقدمات سپردگی کا بنانا، اشکال اور ترتیب مستندات سپردگی بس محال سمجھتی ہیں باوجودیکہ  
 اہالیان سرکار دولت مدار نوٹری بری وقت اونیٹا کر ایک امر کو نہایت مل کر دیا ہو اور حتی المقدور جملہ امور کو آسان  
 کر کے وقتوں کو رفع کیا ہو اسپر ہی اگر کوئی سمجھے تو نیم کا قصد ہو اور فہم کی تقویت کو یہ علم ضرور ہو لیکن اس زمانہ میں  
 انباری روزگار کا عجیب شیوہ دستور ہو کہ تحصیل علوم و کسب فنون سے بالکل نفور ہے جہاں ایک دو کتاب بڑھ چکی اور لکیریں  
 کہیں چنی آگئیں نوکری کی طرف جھکی ہو اسکی تلاش میں اپنا امور پریشان اور لکھنا پڑنا جیسے بنائی نوکری قائم ہے چور کر اپنی اوقات  
 عزیز کو مفت رائگان کرتے پھرتے ہیں اور جب خدا کو فضل اور ثمت کو زور ہو اوکو نوکری میرا لئی تو ساتھ ہی اوکو دماغ  
 میں نخوت اور عجب و جگہ پائی اور جب خوشامدی نشی جی نشی جی کہنو لگو تو پورا سہی قدم عرش پر دھرن لگو لفظ نشی نو اور نشی  
 بنایا زمین و آسمان پر دماغ پہونچایا اپنی ٹین بھول گیا جب کسی جاہل نو نشی کہا پہولی گئی حالانکہ ابھی معنی لفظ لفظ پر خبر نہیں  
 و معاملہ فہمی کا ذات عالی میں اثر نہیں زبان اردو کی صاف نہیں پڑھ سکتے کتاب و کتاب میں تیز کر نہیں سکتے عقل کے  
 ایسے بکھرے کہ اگر کسی معاملہ میں غلطی ہو تو وہ پوچھتی نہیں کہ نشی گری میں تہ لگ جاوے گا کاروانی میں فرق آوے گا وہیں  
 ایسے کہے کہ کچھ یوں میں محمدین گذر گئیں اور طب ترقی میں سیکڑ دن جستن مہین مار سوا ہی ایک کام مفوضہ کے دوسری  
 خبر نہیں غرض یہ اس تہیت یہہ مدعا ہے کہ ایسی ہی عملہ فوجداری کو کلندرہ و ماسکبار بنائی کہ دشوار کہتی ہیں اور اشکال  
 جانکر سیکھنے کی ذرا سی تکلیف نہیں سمجھتے ہیں اور یہ بظاہر ہے کہ اگر بوسعد و آدمی بھی متوجہ ہو کر کسی کام میں دل لگا دے گا  
 فوراً اوسکو آجاوے گا پھر ماسکبار اور کلندرہ کیا ایسی دشوار چیز ہو جسکو بغور و یکمیدین اور نہ سمجھ لیں پس ماسکبار کی شرح نیز  
 ایک رسالہ موجود ہو اور ہر جگہ مل سکتا ہو کہ جسکے دیکھو سی باسانی اوسکی بنائی کی ترکیبیں فہم قبول کر سکتا ہو و علی ہذا القیاس  
 ملاحظہ نقشہ کلندرہ ہو یہ ایک امر اچھی طرح واضح ہو اور معائنہ خانہ ہاؤ کلندرہ سو اہل خود پر اوسکی صفائی لائحہ مگر مجھ ایسے لوگوں  
 سے البتہ لاچاری ہو کہ جنکی عقل باوجود اس صفائی کو سمجھنے سے عاری ہے ایسی چاہتا ہوں کہ جو مراتب میری ذہن میں ہیں  
 قلم بند کر لوں تاکہ نخل بخاویں اور پھر اصطلاحات گواہان رویت و صورتحال و جرح و چینی نہ ٹہریں لہذا التماس ہو کہ ان چند  
 سطروں کو میرے ہی سمجھنے کے لیے منسوب کریں اور کلندرہ کی تفصیل لکھنے پر نہ تنہیں غرض جس مقدمہ کا کلندرہ  
 بنانا منظور ہو اول اوسکی مثل کو بنجی ٹہریں اور طلب مثل اور بیان گواہان مندرجہ مثل کو ذہن میں کر کہ خانہ پری کا  
 ارادہ کریں چنانچہ پہلو خانہ میں نمبر مقدمہ کا اور دوسرے خانہ میں نمبر سامیوں کا از رو و حساب ماہواری مقدمات سپردگی کے  
 لکھیں مثلاً ماہ می سنہ حال میں دو مقدمہ موجودہ سامیوں کے سپردکشن ہو چکی ہیں اور یہ ایک مقدمہ نقب زنی و چوری  
 ساتھ مجروحی کہ جسمین دو سامی ہیں اور سپرد کیا جاتا ہو تو نمبر اس مقدمہ کا تیسرا اور نمبر سامیوں کا پندرہواں اور سولہواں

# کیفیت مجموعی اوس شہادت کی جو روبرو پولس اور صاحب مجسٹریٹ اور صاحب شش بج گزری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نمبر و نام گواہان	نمبر و نام قسیدیان	گواہان معبر	گواہان گزری	گواہان صحت	گواہان اقرار	گواہان اقرار	قائم بنو تیر	نصفہ پانی گبی	گواہان شش بج	گواہان تلاش و بداد	تفصیل مد ادن اشیاء کو جو دستیاب ہوئیں
نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	روبر و پولس روبر و صاحب مجسٹریٹ روبر و صاحب شش بج	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸ نمبر ۹ نمبر ۱۰ نمبر ۱۱ نمبر ۱۲ نمبر ۱۳ نمبر ۱۴
نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸	نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر ۴ نمبر ۵ نمبر ۶ نمبر ۷ نمبر ۸ نمبر ۹ نمبر ۱۰ نمبر ۱۱ نمبر ۱۲ نمبر ۱۳ نمبر ۱۴



بموجب حکم صاحب شش ضلع ہذا تفصیل بیان ہر ایک اس قسم کو گواہ کی اس سیلور سے کہ جس طرح نقشہ کندرہ کے ذیل میں جان  
 (۴) نشان ہے سرخ روشنائی سے مندرج ہوتی ہے و انہوں خانہ میں انہیں لوگوں کا نام جتنا بیان سے مدعی علیہ کی ہوئی  
 ثبوت ہوتی ہے لکھا جاتا ہے بعد اس کے مقدمہ کی تحقیقات کا خلاصہ نہ تو ایسا طول لکھا جاسی کہ طارون کی نقل ہو جاوے وہ اپنا  
 خلاصہ کہ جس سے مطلب نہ سکے تھریر ہوتا ہے کہ بصورت وقوع و زوالت اور تخریب تحقیقات بموجب نمونہ مندرجہ سر کیوں لکھا  
 عدالت نمبری ۱۲ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۷۱ء اور بالکل وہی عبارت اس خانہ میں بلا کم و کاست کہی جاتی ہے جو نقشہ نمبر ۲ پر بالکل محرم  
 فرمائی میں بعد اسکے جو مدعا علیہوں کو گواہوں کا خانہ ہے اور میں دو خانہ شکی ہیں ایک میں گواہان طرح لکھا جاتا ہے کہ جس سے  
 مدعی علیہ کی صفائی ہووے و بیان گواہان کی کی تردید غرض جس قسم کو گواہ مدعا علیہ طالب کروا کر اور ان کا بیان سر  
 نیکاشی مدعی علیہ کو ثبوت کو منہ ۱۱ اور قسم کی ہو ایسا خانہ میں لکھا جاتا ہے اگر صرف ثبوت نہ کہ مدعا علیہ کی گواہی کو دوسرے  
 خانہ میں فقط و کمضیت تھریر کی صورت کندرہ کی تفصیل ہو کہ جب مدعی علیہ ایک سے زیادہ ہوں تو بلا تخریب ان  
 نقشہ کو کندرہ سے ہرگز ان کے تفصیل نہ ہو۔ لہذا ہم ہر کسی کے کہ گواہ ایک سے مدعی علیہ کو لکھ کر میرے سے یہ چیز ایک  
 اگر کندرہ مندرجہ بالا ملا خط کیا ہو تو اسے اصح ہو گا کہ در مدعا علیہ میں و رویت و گم تھاری کا تھیں کہ لکھ کر پوچھنا کہ مرخصیہ  
 سے معلوم نہیں ہو گا آیا وہ ہر روز مدعا علیہوں کے لیے خانہ گواہان و میت میں مندرج ہو رہی ہیں یا نہیں گواہوں کے  
 دونوں کو لکھا یا نہیں دہلی ہذا اگر زیادہ مدعا علیہ ہوں تو اور زیادہ وقت پر پس بہرہ رتص موائے کیفیت تھریر کی سے فوراً  
 ہو سکتی ہے اور سوائے اسکے استدعا ہو سکے کہ جن گواہوں کا نام کندرہ میں لکھا ہو کون کون عدالت میں ادائیگی شہادت کی  
 مگر مرتبہ کو نا نقشہ شہادت تھریر کی کا بھی کچھ اشکال نہیں ہو کہ یہ خانہ میں ملے گواہوں کا نام علی الترتیب جس طرح نقشہ کندرہ میں  
 مندرج ہوتے ہیں دو سر خانہ میں کل مدعا علیہوں کا نام ایک بعد دوسرے کا لکھا جاتا ہے تاکہ گواہوں کا نام مدعا علیہوں سے  
 اس کا مقابل تھریر کیا جاوے و دیکھو سے بادی النظر میں معلوم ہو جاوے کہ ایک ایک مدعی علیہ کے واسطے کتنے گواہ کس قسم کے  
 موجود ہیں اور کندرہ میں جس کا نام بالا حوال تھریر ہوا تھا اس نقشہ میں اس کی شرح آجادی اور گواہان معائنہ میں وہی گواہ  
 لکھ جاتی ہیں جو کندرہ میں بخانہ رویت مندرج کیے جاتے ہیں و گواہان گرفتاری و صورت حال و گواہان اقرار مفصل و گواہان ہتھیار  
 فوجداری و شناخت مال و تملاشی کو خانہ قضاہ کندرہ سے بالکل مطابق نہیں و خانہ قرائن ثبوتیہ میں ان گواہوں کا نام مندرج  
 ہوتا ہے کہ جو کندرہ میں بخانہ گواہ و افکار حال مقدمہ مرقوم ہوتے ہیں و خانہ ۱۲ میں کل مال سرود یا مفروہ موہر جو مدعا علیہوں کے  
 لہر یا قبضہ سے برآمد ہوا تھریر کیا جاتا ہے لیکن ہنگام خانہ تھریر اس خانہ کو اس قدر خیال ہی رکھنا و اجابت سے ہوتا ہے کہ حسب قدر مال ایک  
 مدعی علیہ کو گھر سے برآمد ہوا ہے وہ ایک ہی جگہ لکھا جاوے و بعد اسکے جو دوسرے مدعا علیہ کو گھر سے برآمد ہوا ہے تھریر کیا جاوے

ہوگا اور واضح ہو کہ سب اہل ازادوں کو قانون کا یہ بڑی ہی کشتہ دہی ہے اور یہی ہے جو انہیں ہر جگہ ہر قسم کی خاندان نام  
 مدعی و مدعی علیہ کا بڑا بوجھ بناتا ہے۔ ہر گز یہ نہیں چاہیے کہ جو یہ مقدموں میں کسی کی طرف سے بڑا استغناء تحقیقات  
 کیجاتی ہے اور میں مرکز تہذیب مدعی و مدعی علیہ کے درمیان ہر گز وہ روت ترار دیا جانا اور خلاف مقدمات دیگر جنہیں استفادہ کرنا  
 شرط ہے چوتھے جائے میں علت لکھی جاتی ہے ویسے ہی جیسے فرو خلاصہ جرم میں ہر مقدمہ سب سے پانچویں خانہ میں تاریخ وقوع  
 گرفتاری مدعی علیہ لکھی جاتی ہے جو بر خلاف ہیکبار کے کہ اس میں تاریخ گرفتاری وہ میں کیجاتی ہے جس سے جواب مدعی علیہ  
 لیا جاتا ہے۔ اس خانہ کی تاریخ میں تاریخ مشخص بیفائدہ ہو سکتا ہے کہ کسی اسپر اعتراض نہیں ہوتا چوتھے خانہ میں اسماء گواہان مدعی  
 لکھے جاتے ہیں اور بموجب انواع گواہوں کے اس میں آٹھ خانہ لکھی کیجاتی ہیں پہلے خانہ میں گواہان رویت ہیں یعنی جنہوں نے  
 خود معائنہ وار است کیا ہو یا مال سہر و مدعی لکھا ہو یا اور کیفیت جرم کو بروقت وقوع کو چشم خود دیکھا ہو چنانچہ مندرام جو مقدمہ  
 میں اصل مدعی نے یہ سنا ہے میں لکھا گیا کہ اس نے وقوع واردات کو لکھا اور پھر واقع ہوئی اچھی طرح دیکھا ہے اور سب سے  
 اس کے سرکار عدالت تیار ہو گئی اور گواہی دلائی کہ وہ سب سے گواہی کہ وہ انہوں نے مال سہر و مدعی لکھا ہے اور وہی خانہ گواہان  
 رویت میں درج ہوتے ہیں اور وہ سب خانہ گواہان گرفتاری مدعی علیہ ہے اور اس میں صرف وہی لوگ گواہ ہو کر لکھے جاتے ہیں  
 جنہوں نے خود مدعی علیہ کو گرفتار کیا ہو یا اس کے کہ ان کو ماہیت تان گرفتاری اور بیان مدعی علیہ پر جو ہنگام گرفتاری کرتا ہو بخوبی  
 خبر ہوئی ہے نہ وہ گواہ گرفتاری تصور ہوتے ہیں کہ جو گرفتاری واقع ہوئی ہو کیونکہ اکثر اوقات مجرم ایسی جگہ ہی  
 گرفتار ہو جاتا ہے کہ وہاں کوئی نہیں ہوتا ہے اور گرفتار کرنے والوں کو اور تیسری خانہ میں گواہان صورتحال لکھے جاتے ہیں کہ جبکہ  
 مجروح یا ہلاکت واقع ہو ورنہ یہ خانہ خالی رہتا ہے اور صورتحال سے یہاں پر کیفیت جراحت جسمی ہو اور چونکہ اکثر صاحب  
 اکثر معائنہ مجروح و مملوک کا کہ وہ میں اور ان کو بخوبی جراحت پر واقفیت ہوتی ہے اس واسطے اور کھانا نام اس خانہ میں ہوا  
 ان کے کہ ختمی گواہی نقشہ اور حوالی مرتبہ تہانہ دار پر لکھی جاتی ہے درج کیا جاتا ہے اور چوتھے خانہ میں گواہان اقرار تفصل  
 یعنی جن کو ابھی تہانہ کو جواب اقرار سے پر لکھی جاوے اور پانچویں خانہ میں ان گواہوں کا نام کہ جو رو برو پچھری عدالت فوجداری  
 میں جواب اقرار سے لیا جاتا ہے اور تصدیق کر لیا جاتا ہے وچھوٹے خانہ میں ان لوگوں کا نام کہ جو رو برو جامہ یا خانہ تلاشی  
 مدعی علیہ ہو کر مال سہر و مدعی یا مغروہ برآمد ہوا ہو جن لوگوں کی شناخت سے وہی مال سہر و مدعی یا مغروہ ازان مدعی  
 تصدیق ہوا ہو اور چونکہ اس خانہ میں دو قسم کے گواہ لکھے جاتے ہیں اسلیو صاحب شن جج ضلع ہذا کی ہدایت ہے کہ اسی خانہ  
 میں سرخ روشنائی سے لکھ دیا جاوے کہ فلان فلان نمبر کو گواہ تلاشی کو ہیں اور فلان فلان شناخت کو و ساقون خانہ میں  
 ایسے گواہ کہ جو باہمیت مقدمہ سے اہمیت کی واقفیت رکھتے ہیں جسکی تفصیل اور کسی خانہ میں نہ آچکی ہو لکھی جاتی ہیں اور پھر



اپیل کے اختیارات حاصل ہیں خلاف صاحبان خبٹ مجسٹریٹ غیر مستعد کو باوجودیکہ کل اختیارات مجسٹریٹ ان کو حاصل ہوں  
 س نمبر ۳ مورخہ ۷ مارچ ۱۹۱۱ء ملکہ مشرقی لیگن اگر احکام صاحبان اسٹنٹ مطابق قوانین مذکورہ بالا انہوں و عبارت احکام  
 کی خلاف عبارت بالا ہو تو صاحبان مجسٹریٹ اول احکام کی اہل سماعت نہیں کر سکتے مگر البتہ جب کہ نمبر ۲۱ مورخہ ۲ اکتوبر  
 ۱۹۱۱ء نظر ثانی کر سکتے ہیں و بصورت نا انصافی کو کہ ترسیم و نسخ نہیں کر سکتے الا ریورٹ بھیج سکتے ہیں تاکہ محکمہ نظامت عدالت سے  
 وہ حکم منسوخ ہو سکے و بحضور صاحب شن جج کل احکام کی اپیل تاریخ نفاذ حکم سے اندر ایک مہینہ کے سب سے  
 ان کو جو اپڈیشن کی گئی یا کہ حسین حکم صرف موقوف یا ضبطی تنخواہ کہ جب تک اعلیٰ امورات پولس سے ہوا در ہو تو میں چاہیہ  
 تفصیل ذیل سے اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ احکام صاحبان فوجداری کی کس کس طرح لکھو تو میں و ان کو اپیل کون کون محکمہ میں  
 ہوتی ہے و بحضور حکام نظامت عدالت بنا راضی اگر احکام صاحب شن جج بہادر اپیل ہوتی ہو لیکن جج  
 فیصلہ صاحب شن جج کا جج اپیل ایسے حکم صاحب مجسٹریٹ صاحب مجسٹریٹ کے اسوای مقدمات فوجداری کے کسی باب  
 متعلق عدالت میں ان کو حضور سے صادر ہوا ہوا نظامت عدالت میں کیجا رہو تو سموع نہیں ہوتی کیونکہ ایسے اپیلوں پر جج  
 اجلاس صاحب شن جج بہادر سے صادر فرمایا جاوے وہ ناطق ہے و ۶ ق ۴۷ شہد و سہ احکام مذکورہ بالا کل احکام صاحب  
 شن جج بہادر صدر و مقدمات فوجداری کے اپیل تاریخ اصداد حکم سے اندر تین مہینے کے نظامت عدالت میں ہو سکتی ہے  
 و ترسیم و نسخ کا اختیار حکام نظامت عدالت کو بلا اپیل ہی حاصل ہے و ۵ ایکٹ اسٹہ اسٹہ اصل بحضور صاحب  
 سپرنٹنڈنٹ پولس یعنی صاحب کشتہ بہادر صرف بنا راضی احکام صاحب مجسٹریٹ متعلق امورات پولس جو مشنر لاء  
 و نصب کے صادر ہونے ہوں ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ موقوفی جرم فوجداری میں ہوتی ہو کیونکہ اگر کہ سبب وقوع علت ظاہر و  
 دیگر سزا موقوفی ہوگی تو جب تک کہ جرم سے صفائی حضور میں صاحب شن جج کو اپیل کر کے حاصل نہ کرے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ  
 پولس کی حضور میں اپیل نہیں ہو سکتی و اگر بلا جرم فوجداری صرف بطور غفلت یا غیر حاضری وغیرہ موقوفی یا مطلق ہو تو صاحب  
 مدوح بموجب دفعات ۴ و ۵ و ۶ ق ۴۷ شہد و س نمبر ۳۵ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۱۱ء فو سبٹ جج گ مورخہ ۹ نی شہد منظور فرمایا کہ  
 کیونکہ صاحب شن جج بہادر با تبا ع سر کیولر مذکورہ بالا دست اندازی نہیں کرتی و اگر کوئی اہلکار پولس حکم صاحب مجسٹریٹ  
 سے ناراض ہو کر اپیل کیا چاہتا ہو اور صاحب مجسٹریٹ کو درخواست دیتا ہے تو بموجب حکم گورنمنٹ ۹ نی شہد کو دفعہ ۱  
 بحضور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس بھیج جاتی ہے مقدمات میر بجری میں ہی بنا راضی حکم صاحب مجسٹریٹ حضور میں صاحب  
 مدوح کی مطابق س نمبر ۲۹ مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۱۱ء و س نمبر ۳۹ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۱۲ء و س نمبر ۱۱ مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۱۲ء  
 اپیل ہوتی ہے و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس بصورت حاضری و ادو اہ کو او کو رو برو و اپنا حکم تحریر فرماتی ہیں مفہ تفصیل سمجھانے لگی

و علیٰ ہذا القیاس تب صرف نمبر اسی مال کا خانہ نمبر ۹ میں تحریر کیا جاوے تاکہ نمبر سو معلوم ہو جاوے کہ کون کون مال کس نے علیہ  
 کو گہرا قبضہ سے برآمد ہوا ہے اور مثل کا دیکھنا جو کلندرہ کو بناؤ کہ وقت مقدم ہو وہی بات اس میں بھی درکار ہو لیکن یہ نسبت  
 کلندرہ کے اس میں اس قدر اور خوض کرنا چاہیے کہ جن گواہوں نے عدالت فوجداری میں گواہی دی ہے ان میں نہ  
 متانہ پر بھی شہادت اپنی بیان کی ہو یا نہیں تاکہ تفصیل بتا سانی لکھ جاوے کہ وہ بر و پولس کون کون گواہ ہو گواہی دی ہے  
 و عدالت فوجداری میں کون کون نے ادا و شہادت کی ہو اور جن جن خانوں میں صاحب کشن جج کا نام لکھا ہو اور ان  
 خانوں کو خالی رکھنا چاہیے کیونکہ ان خانوں کی خانہ پری اور وقت محکمہ صاحب کشن جج بہادر سے ہوگی جب متعدد نظامت  
 عدالت میں سپرد کیا جائیگا و اپیل فقط انگریزی ہے جسکو فارسی میں مرافعہ کہتے ہیں غرض ایک حاکم کے حکم سے ناراض  
 ہو کر دوسرے حاکم اعلیٰ سے داد چاہے تو اپیل استعمال کر تو ہیں اور عدالت صاحب کشن جج بہادر و نظامت عدالت  
 و صاحب سٹریٹس پولس صاحب انسپکٹر جنرل اپیل کو لے کر موضوع ہوئی ہیں بعضی صورتوں میں حضور صاحب مجسٹریٹ بھی اپیل  
 ہوتی ہے و اپیل کر نیوا کو اپیلانٹ جسکو اور اپیل کیجاوے اور سکاڈنٹ کہتے ہیں فقط اپیل حضور صاحب  
 مجسٹریٹ اندر ایک مہینے صرف ان صورتوں میں ہوتی ہے کہ جب صاحب اسٹنٹ خواہ اوںکو اختیارات خاص  
 موقوف ہوں یا قانون مقدمات خفیف میں یہ پابندی وہ ۴۳ و ۴۴ قانون ۱۶۳ عیسوی حکم صادر کریں کہ مدعی علیہ  
 فلان قدر جرمانہ داخل کرے و اگر مذکور فلان ایام تک قید رہے یا کہ مقدمات چوری میں مطابق وہ ۴۳ و ۴۴ ق ۱۶۳ ع  
 حکم دیوں کہ مدعی علیہ باجنت و جرمانہ ایک مہینہ کی مدت کیا جاوے جو ایک مہینہ سے تجاوز نہ ہو تو اندر ایک مہینہ کی تاریخ نفاذ حکم سے  
 اپیل اسکی صاحب مجسٹریٹ سنستے ہیں و عدالت ۴۳ و ۴۴ ق ۱۶۳ ع حکم مذکورہ بصورت نا واجبی ترمیم و ترمیم فرما رہے ہیں اور  
 وجہ سماعت اس اپیل کی یہ ہے کہ اگر صاحب مجسٹریٹ و جج صاحب مجسٹریٹ مطابق قوانین مذکورہ بالا حکم دیوں تو وہ حکم موجب  
 س نمبر ۱۰ مورخہ ۲ جنوری سنستہ قابل اپیل نہیں ہو بلکہ ناطق ہے پس ضرور ہو کہ اس قانون کو موجب جو احکام صاحب اسٹنٹ  
 صادر کریں صاحب مجسٹریٹ ملاحظہ کر لیں تاکہ وہ حکم بھی جاریہ صاحب مجسٹریٹ تصور ہوں و اس طرح اگر زمینداروں و امینداروں  
 و معافی داروں پر صاحبان اسٹنٹ موافق اختیارات مندرجہ قانون مذکور صدر عام تک جرمانہ کریں و وجہ کہ جرمانہ زائد  
 ہے کہ لکھنؤ تو اسکی بھی اپیل صاحب مجسٹریٹ سنستے ہیں کیونکہ ایسوا حکام بھی صاحب مجسٹریٹ کو ناطق ہیں بشرطیکہ وجہ متذکرہ  
 مندرج ہو کہ ۱۳۶ مورخہ ۹ ستمبر سنستہ و اس طرح اگر مقدمات حرکات خلاف قوانین سٹریٹس اپنی یا دیگر برقی یا دیگر یا سٹریٹس  
 وغیرہ کو انفصال کا اختیار اسی صاحب اسٹنٹ کو خالص گے نہ ہو ملاحظہ ہو اور صاحب اسٹنٹ فیصلہ کریں تو بھی اوں کی  
 کی اپیل اندر ایک مہینہ کی مدت فرما سکتے ہیں صاحبان جج صاحب مجسٹریٹ متعدد کو بھی ترمیم و ترمیم احکام و سماعت



س نمبر ۲۹ حرف ری مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۲ء جو ڈیش وپارنٹس و اگرچہ حضور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس انڈیا ایک مہینہ کے اپیل ہونا چاہیے مگر باوجود انقضایہ میعاد بھی صاحب مدوح اختیار رکھتے ہیں کہ اپیل منظور فرمادین ک نمبر ۳ مورخہ ۲ نومبر ۱۹۳۲ء عیسوی و اپیل حضور صاحب انسپکٹر جنرل آف پرنین صرف اب غل و نصب ملازمان جینی نہ کر ہوا کرتی ہے اگرچہ صاحب شش نج کو بموجب د ۲۴ ق ۱۱۴۲ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۳۲ء اپیل عہدہ اراک جینی نہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہے و ناخ اس حکم کا کوئی دوسرا حکم یا ہنہین جاتا تاہم سب مشاوس صاحب شش نج ملک ساگر نمبر ۱ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۳۲ء صاحب انسپکٹر جنرل آف پرنین اس شش کو حضور پرن اس شش کو اپیل ہوا کرتی ہیں

احکام بموجب د ۱۹ ق ۱۱۴۲ صدر عہدہ صاحب اسٹنٹ  
باختیار خاص و صاحب جٹ مجسٹریٹ

احکام بموجب د ۹ ق ۱۱۴۲ و د ۹ ق ۱۱۴۲ جو کسی  
حاکم کے اجلاس سے کہ جنکو اختیار جٹ مجسٹریٹ حاصل نہ ہو صادر ہو

بمقتدا چوری بمقتدا خفیف  
چہ مہینہ قید ایک مہینہ خفیف  
چہ مہینہ یا مہینہ یا مہینہ  
قید و دوسرے چہ مہینہ یا مہینہ  
قید چہ مہینہ اگر مذکورے تو چہ  
مہینہ یا مہینہ یا مہینہ  
قید رہے یا مہینہ یا مہینہ  
معافی سنت کا فلان یا مہینہ  
تک داخل کرے یا مہینہ  
تو سخت کرے

بمقتدا چوری بمقتدا خفیف  
ایک مہینہ یا سخت و جولانہ قید رہے  
فلان قدر روپیہ جمانہ اگر مذکور  
تو اس قدر یا کم تک قید رہے  
بلا سخت د ۹ ق ۱۱۴۲ و د ۹ ق ۱۱۴۲  
ق ۹ ق ۱۱۴۲ و د ۹ ق ۱۱۴۲

ان دونوں حکمون کی اپیل حضور صاحب مجسٹریٹ ہوتی ہے  
بموجب د ۱۰ ایکٹ ۱۹۳۰ و د ۱۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۰  
اگر انڈیا ایک مہینہ کے گزیرے و اگر انڈیا ایک مہینہ کے گزیرے  
نگذیرے تو بموجب د ۱۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۰ نہیں جانی جاتی  
ہے

ان دونوں حکمون کی اپیل حضور صاحب مجسٹریٹ ہوتی ہے  
بموجب د ۱۰ ایکٹ ۱۹۳۰ و د ۱۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۰  
اگر انڈیا ایک مہینہ کے گزیرے و اگر انڈیا ایک مہینہ کے گزیرے  
نگذیرے تو بموجب د ۱۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۰ نہیں جانی جاتی  
ہے

بموجب د ۱۰ ق ۱۱۴۲ صدر عہدہ صاحب جٹ مجسٹریٹ  
مرعی علیہ دوبرس و ایک برس بعوض بید کو جملہ تین برس  
باجت و بیڑی کو قید رہے + و اگر دوبرس و میعاد کم ہو  
تو بعوض بید نہیں لکھا جاتا کیونکہ دو سال قید کر نیکو اختیار  
بموجب د ۱۰ ق ۱۱۴۲ حاصل ہے

احکام بموجب د ۱۰ ق ۱۱۴۲ جو صاحبان اسٹنٹ و دبی مجسٹریٹ  
و دیگر حکام فوجداری کے اجلاس سے ہوتے ہیں

بموجب د ۱۰ ق ۱۱۴۲

صار کیا جاتا ہو بشرطیکہ میعاد اولیٰ بمخت و نکین اگر نسبت پہلی میعاد کے حکم محنت کا صادر نہ ہو تو نسبت میعاد ثانی کو  
بھی حکم بمخت کا نہیں ہوتا و حالیکہ میعاد اولیٰ کی نسبت کچھ محنت کا صادر ہوتا ہے اور جو جرمانہ اسکی معافی کی لمبی معین  
ہوتا ہے اوسیکہ جرمانہ کو اور میعاد ثانی میں بھی محنت نہیں کرائی جاتی کہ ۱۲۶۲ مورخہ ۶ دسمبر سنہ ۱۳۰۱ اس نظر سے  
ضرور نہیں ہے کہ دونوں میعاد کو لیکر تقد اور جرمانہ کی معین کیا جاوے لیکن جو مجرم بعض فعل خاص فیقید ہوتی ہیں اوسو بعض  
محنت جرمانہ نہیں لیا جاتا کہ ۸۸۱ مورخہ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۳۰۱ لکھنؤ لکھنؤ سے سڑک پر کام لیا جاتا ہے ۲۷ اگست ۱۳۰۱  
سنہ وک ۱۰۱۰ سنہ جرمانہ کو وصول کی لکھنؤ اگر کوئی خاص تشریق قانون میں تب نہیں پائی جاتی تو پہلے قریٰ و سبلام  
جائداد سے جرمانہ وصول کیا جاتا ہے و اگر جائداد نہ ملے تو قید بعض جرمانہ کو اسطور سے بایکیت کیا جاتا ہے بعض دفعہ  
تک جرمانہ کو دو حصہ میں بعض نام تک جرمانہ کو چار حصہ میں اگر جرمانہ سو روپے سے زیادہ ہو تو پہلے چھ سو روپے تک لکھنؤ بعض اسطور سے  
قید کیا جاتا ہے قید ضرور نہیں ہوتا کہ جب قید ہو گیا تو اتمام میعاد قید سے پہلے جب جرمانہ داخل ہو گیا ہے تو سب اسطور سے  
ہو جاتی ہے اور رٹائی پاتا ہے ایکٹ سنہ ۱۳۰۱ کو اہ جو صاحب مجسٹریٹ کی کچھ فی میں پانچ سو روپے سے زیادہ حاصل ہو رہی ہیں  
و سے جب تک کہ مدعی زرخور کی کافی اظہار پاس داخل نہیں کرتا مقدمات نرمانا پانچ سو روپے سے زیادہ حاصل ہو گیا ہے یا مالیت صاحب  
خفیت یا نر و کو ب میں نہیں طلب ہوتی و شرح خوراک فی ایوم اس سے کم و اس سے زیادہ متفر نہیں ہوتی ایکٹ سنہ ۱۳۰۱  
گراہ ایکٹ سنہ ۱۳۰۱ سے زیادہ عامر عدالت نہیں رکھ جاتی بلکہ برعایت وہ ۱۰۱۱ قیامتہ ہذا احتیاج نہ ہو بلکہ خفیت پاسے میں  
و اگر مدعی علیٰ غدا محض یا غیر احتیاج راون گواہوں کا چاہتا ہے تو سب نشانہ ۱۳۰۱ دہاتی سے پہلے ہوا دینے جاتی  
پہن تاکہ منہم کو جو کچھ روپے پہنچا ہو سوال کرے ۱۳۰۱ نمبر ۱۵۵۱ مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۳۰۱ اور سرکار سے زرخور کی صرف مدعی  
و گواہان مفلس کو نہ پجاتی ہے لیکن اس صورت میں حساب پر کو خط ہونا صاحب جج کا ضرور ہوتا ہے ۱۳۰۱ ستمبر سنہ ۱۳۰۱  
و ہر گاہ مدعی علیہ کو گواہ بہرہ ماخوذ ہو کہ عدالت میں آتا ہے تو ڈاکٹر صاحب کو اطلاع کر لیا جاتا ہے و اگر کسی طرح مدعی علیہ  
نہیں سمجھے اور جواب نہیں دے سکتا تو جواب ۱۳۰۱ مورخہ ۲۰ اگست سنہ ۱۳۰۱ صاحب نشن جج کی خدمت میں بھیج دیا  
جاتا ہے کہ صاحب نشن جج خود تحقیقات فرمالیوں و اگر مدعی علیہ بخون ہوتا ہو اور خون بعد تحقیقات بخونی ثابت ہو جاتا ہے  
تو مطابق ایکٹ سنہ ۱۳۰۱ عمل کیا جاتا ہے و مقدمہ بلا جواب مدعی علیہ و ترتیب کلندرہ وغیرہ صاحب نشن جج کے سپرد کیا جاتا ہے  
و صاحب مدعی جو مناسب ہوتا ہو تو فرمائی ہیں و بصورت ثبوت بخون بخون بخون صاحب سگری گورنٹ لکھنؤ مستصوب  
ہوتی ہیں کہ مجرم کی نسبت کس طرح عمل کیا جاوے و طبی استقبالی کے ساتھ بخون کی وجہ ثبوت کی نقل ہے بموجب ۱۳۰۱  
ع نمبر ۱۳۰۱ مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۳۰۱ ہیڈ تھے ہیں فقط مقدمات موقوفہ ضلع غیر کے لیے قانون سنہ ۱۳۰۱ دیکھنا چاہیے

لیا جاوے اس نظر سے اکثر باختیار خود مدعا علیہ حاضر رکھے جاتی ہیں جب مدعا علیہ ماخوذہ جرائم قابل ضمانت میں حکم  
 حوالہ کو رہنما صادر ہوتا ہے و وجہ خاص تحریر نہیں ہوتی تو مطابق س ۴۹ مورخہ ۱۲-۱۱-۱۹۷۹ می سنہ صاحب شش جج بہادر  
 اعتراض فرماتے ہیں محنت کا سوا و مجرمان علت قتل ڈکیتی رہبرنی نقب زنی دزدی رکنا مال مسروقہ یا مفروہ چلتا  
 حلف دروغی آتش زنی پردہ دری یا اتمام ارادہ از کباب جرائم یا اون مقدمات میں کہ جنہیں میعاد قید رائد پنج سال  
 ہو اور سب مجرموں سے بوجب ۱۳۱ ق ۱۱۱ لیا جائز ہے اور جب مقدمات و قسم مذکورہ بالا کو سوا و اور مقدمات  
 اجلاس صاحب شش جج یا دیگر کنگام فی جہاد سے فیصلہ نہ تھے ہیں تو ان میں ضرور اگر قید یا محنت کا حکم صادر ہوتا ہے  
 تو تعداد و جمانہ کی وسیعہ و احوال جمانہ کو ایک ہی صورت میں نہیں ہوتی مطابق دہ قانون مذکورہ بالا معین کی جاتی ہو کہ کاکو  
 ماقبل یا بعد جرم سنگین ہی گنتیاں عظیمہ صدر میں ہیں اور جسے جمانہ معافی محنت کا لیا جائز نہیں ہوتا اس میں نمبر ۱۱۱  
 سنہ الامجرمان رازدار سے جمانہ لیا جاتا ہے اور مدعا علیہ رازدار نقب زنی سے بھی بوجب ۱۳۱ ق ۱۱۱ لیا جاتا ہے  
 جمانہ معافی محنت کا لیا جاتا ہے و صاحب شش جج کو اختیار ہے کہ ریڈوں کو مطابق س ۴۹ مورخہ ۱۲-۱۱-۱۹۷۹ می سنہ  
 معاف کریں اور جرم قیدی علت قرار نہ جانے سے بہرہ منت فراری سنہ اپنی میں اونسے بھی بوجب ۱۳۱ ق ۱۱۱ لیا جاتا ہے  
 می ۱۱۱ جمانہ معافی محنت لیا جاتا ہے و او کو تسلیم حکم اس طریق سے لکھا جاتا ہے کہ جب مدعا علیہ کو امانہ قید یا محنت کی  
 میعاد پوری ہو جاوے تو تاریخ فلان و فلان تک جرم فراری میں قید رہے اگر اس وقت وہ پیرچھون محنت قرار دیا گیا ہو  
 اس قدر ایام کے اندر دیو سے تو محنت سے معاف ہو و نہ محنت کہ تو پیرچھون جرم یا کو تو امانہ چھوڑ کر مدعی علیہ ہلاکت ہے  
 اور اس میعاد میں با محنت قید تھا تو اول ایام تک محنت کو رہتی جاتی ہے و پیرچھون انقضاء میں دے اگر اس ہر حصہ میں جو  
 واسطے داخل کرنے محنت کو معین ہو چکا ہے اگر کو بہانہ مدعی کو ادا کرنا ہے تو محنت سے معاف کیا جاتا ہے و مقدمات  
 زو و کو ب و دشنام دیوہ غیرہ میں تکا میعاد و قید قلیل ہوتی ہے تو بلا اونسے جمانہ معافی محنت کو بھی محنت نہیں کرانی جاتی  
 و جرائم غلب و خیانت بھی داخل جرم دزدی میں ہیں پس رازدار میں جمانہ معافی محنت کا لیا جائز نہیں ہے و دیکھو اکیٹ ۱۳  
 سنہ ۱۱۱ و جن مقدمات میں معافی محنت کا جمانہ لیا جائز ہے ان میں معافی نہ ہو چکا بھی اختیار ہے و مقدمات خفیف میں  
 بلا وجوہات کافی ٹیری نہیں ڈالی جاتی ہیں نمبر ۲۲ محرمہ ۲۷-۱۱-۱۹۷۹ سنہ الامجرمان علت اجراء و سکہ مصنوعی و اجراء  
 دستاویزات مصنوعی سے بھی پیرچھون محنت نہیں کرانی جاتی کی نمبر ۸۹۹ سنہ ۱۱۱ جب کسی کی نسبت ایسا حکم لکھا جاتا  
 کہ فلان میعاد تک با محنت قید رہے و فلان قدر جمانہ دیوے و بصورت مذکورہ جمانہ کی اور اس قدر ایام تک قید رہے  
 تو بوجب ۱۳۱ ق ۱۱۱ مورخہ ۱۲-۱۱-۱۹۷۹ سنہ ضرور ہوتا ہو کہ نسبت میعاد ثانی کو بھی مانند میعاد اول کے حکم محنت کا



در عارضیہ نہایت کثرت مطلقہ یعنی نہ میں بوجہ داخل کرنے درجہ بہ نمبر ۱۴ بنام گویان جہت حاضرین و دایہ شہادت سے  
 ض ۱۰۲ ق ۵۰ شہد بہ نمبر ۱۵ بعد از مدہم احضار گواہ بنام البکر پطرس جباری کیا جائیگا کہ وہ کو باجرہ گرفتار کر کے  
 چالان کرے بعد ض ۱۰۲ ق ۵۰ شہد بہ نمبر ۱۶ چٹیکہ گویان جہت حاضرین مجید صاحب تحریرت بہا در نمبر ۱۷ چٹیکہ  
 گویان صفائی مدعا علیہ جہت احضار چٹیکہ صاحب تحریرت بہ نمبر ۱۸ بنام خاص جہت داخل کرنے رضاعت بہ ۱۹  
 ق ۵۰ شہد بہ نمبر ۱۹ اطلاع نامہ بنام مدعی علیہ ۲۰ جو بہا در نمبر ۲۱ ایکٹ ۲۲ شہد جباری کیا جاتا ہے بہ نمبر ۲۳  
 اطلاع نامہ بنام اون لوگون کے اجرا ہوتا ہے کہ جنہر حکم ایکٹ ۲۳ شہد نافذ ہوا ہے بہ ۲۴ ایکٹ ۲۵ شہد بہ نمبر ۲۶ اس  
 بنیان جہت تصفیہ کرنے مقدمات ایکٹ ۲۷ شہد اجرا ہوتا ہے بہ ۲۸ ایکٹ ۲۹ شہد بہ نمبر ۳۰ بنام مدعا علیہ جہت  
 تفصیل کرنے فیصلہ بنیان مقدمات ایکٹ ۳۱ شہد مقدمات ایکٹ ۳۲ شہد و طرح سے دوسرے دہن و  
 اسطور ہے کہ صاحب مجرمت کو خبر ہو چکے کہ سبب کسی اراضی کے یا احاطہ یا یا فی یو کہ یا چٹیکہ یا بکر یا مکان سکونہ یا باٹ  
 کی تکرار ہونے والی ہے یا کہ کوئی شخص تنفیث ہو و بدریہ گذرانہ سوال کے پس بعد از اوئی ایک رو بکر لکھو یا  
 جاتا ہے اور زمین حکم ہوتا ہے کہ اندر فلان معیاد کو تنہا صمین حاضر ہو کہ جواب دہی کرن و عند الاحضار جہت اوخال جواب دہی  
 تحریری حکم دیا جاتا ہے و بعد از ان تحقیقات اس امر کی کیجاتی ہے کہ یوقت پیدا ہونے لگا اس کے تنازعہ فیہر کہ کوئی شخص  
 قاضی تھا پس از تحقیقات حکم اخیر مشعر دخل دانی نسبت اس شخص حسب کتبہ بر وقت تکرار ثابت ہوتا ہے بلحاظ اس  
 کہ کو واقعی حقیقت طرفین میں ہو سکی ہے ایک نقشہ پر جو بالفعل متعین ہوا ہے لکھا جاتا ہے اور یہ بھی مندرج کیا جاتا ہے  
 کہ فلان شخص نافعیلہ عدالت تمنا سے تنازعہ پر قاضی کیا ہے و اگر عرضی گذرے تو حکم تحریری مدعی نافعیلہ  
 و بلا حلف بوجہ حکم مندرجہ راجح ۱۰ نمبر ۱۱ صفحہ ۹ لکھا جاتا ہے و بعد اسکو اطلاع نامہ نمبر ۱۲ جباری کیا جاتا ہے و بطریق او  
 جب مدعی علیہ حاضر عدالت ہوتا ہو تو نقل عرضی او سکودیکر جواب دہی لیا جاتا ہے و مطابق تیسرے مرقومہ بالا تحقیقات ہو کہ حکم  
 اخیر نافذ کیا جاتا ہے صاحبان اسسٹنٹ کی نسبت جبکہ اختیار قانون ۱ شہد ۲۰ کا مفوض ہے جناب  
 فیض مآب فیاض زمان عادل دوران حاتم زمان دادرس بکیان ستر فرانس مال پیرسن صاحب بہادر شرنج جلیو  
 ز باجرہ سرکیور نمبر ۱۳ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۳۵۵ حکم دیا ہے کہ صرف مقدمات کشنام دہی و مارٹ خفیف و تہمت خانہ جنگی  
 کی تحقیقات فرما کر حکم اخیر دیا کریں و دیگر مقدمات میں صاحبان مدد وین کو حکم اخیر صادر کریں کیا اختیار نہیں ہے چنانچہ تفصیل  
 سرکیور مذکور ان اضلاع میں کیجاتی ہے مگر مولف نے علاوہ جرائم مذکورہ بالا آمادگی دنیا املاف یا عمدہ نقصان جائداد  
 امالی پولس کو دیدہ و دستہ جو مٹی خبر دینا جرائم سنگین کا عمدہ اخفا کرنا چو اکمیلنا چوڑا بندوق یا پنچہ ویش بازی غیرہ کا



و حاصل یہ ہے کہ بالآخر سب سے پہلے ضلع میں وقوع واروات کا سرزد ہونا یا باجا و کچا اوسے ضلع میں تجویز مقدمہ و حکم نہ اگانا مذہب کا کسی عام فوجداری کو اختیار نہیں ہے کہ بدون حکم خاص مصدور ذوات گورنر جنرل اجلاسی کونسل کو جرم ہو تو ضلع غیر کی تحقیقات فرمادین پس جب عند تحقیقات معلوم ہوتا ہے کہ وقوع جرم کا دوسرے ضلع کا ہے تو بالتحقیقات و ترتیب انہماکات طرفین کو موافق سامیان کو اوسے ضلع کے صاحب محشریت کی خدمت میں مثل سمیت بھیج دینا و اگر کوئی صورت خاصہ نظر آتی ہو تو بصورت حکام نظامت عدالت تحقیقات عالیہ زرقیم فرمائیں چنانچہ سہمی پورا قوم کھنڈ پانی ضلع ناگود سے بارادہ جیلاٹر کی چورائی اور ضلع جلیپور میں بھی لڑکوں کی چوری کیا و لڑکوں سمیت ضلع مندلہ میں گیا و انہیں میں سے ایک لڑکی کے ساتھ فعل شنیعہ باجبر کیا اور تب ضلع مندلہ میں گرفتار ہوا و معلوم ہوا کہ منجملہ اطفال سر دھ کے کچھ لڑکے ضلع ناگود کے و کچھ ضلع جلیپور کے ہیں تب صاحب محشریت بہادر مندلہ کی مقدمہ ضلع جلیپور میں سپرد کیا و صاحب جنٹ محشریت نے حکام نظامت عدالت سے بابت تحقیقات کو استصواب کیا اس پر حکام مد فوج کی مقدمہ کی تجویز کے لیے ضلع جلیپور میں حکم دیا و ضلع جلیپور سے تحقیقات ہو کر مقدمہ سپرد شش کیا گیا و تاریخ ۶ مئی ۱۸۵۷ کو فیصلہ دربار عالیہ ملک غیر و جرائم وقوعہ ملک غیر و کیو ایکٹ ۱۸۵۷ء و ۱۸۵۸ء ہوا نمونہ ۱۷ قطعہ حکما مجازات وغیرہ حکام نظامت عدالت نے معین خبر ماگر بذریعہ ۱۲۶۲ مورخہ ۳۱ ستمبر ۱۸۵۷ مشہور فرمائیں اب انہیں حکما مجازات کو موجب کارروائی طلبی گواہان و مدعا علیہ ہو کر تہی سب و نیز و طالب و نجا با و کر نا خالی از فائدہ نہیں ہے نمبر ۱ بنام مدعی علیہ جاری ہوتا ہے کہ حاضر اگر جوابدہ ہی مقدمہ کی کرے ۲ ق ۲ سٹہ و ض ۱ د ۶ ق ۱ سٹہ دس نمبر ۱۹ مورخہ ۳ اپریل ۱۸۵۷ نمبر ۲ بنام ملک گان پولس پور عدم احصار مدعی علیہ جاری ہوتا ہے تاکہ مدعی علیہ کو گرفتار کریں و اگر ضمانت دیوے تو ضمانت پر ورنہ حراست میں چالان کر دیوے ۳ ق ۱ سٹہ ۴ نمبر ۱۸ نمونہ ضمانت مدعی علیہ جسکو ملازمان پولس مطابق حکم مندرجہ حکما نمبر ۱ گرفتار کریں اور وہ ضمانت داخل کرے تو اسکو مطابق نمونہ ۲ نمبر ۱ بنام اہلکاران پولس جاری ہوتا ہے کہ مدعی علیہ کو کچھ کہ حراست میں چالان کریں ۲ نمبر ۹ وارنٹ بنام ناظر جاری ہوتا ہے کہ اوس مدعا علیہ کو کہ جس پر سادہ نمبر ۱ جاری نہیں کر سکتا اسکو خاصہ کرے ۳ نمبر ۱۵ ناظر کے نام جاری کیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ باوجود دیکھنے سمن کے حاضر نہ آیا پس اسکو گرفتار کر دو ۴ ق ۱ سٹہ نمبر ۱۸ اشتہار بموجب ۲ سٹہ جس میں حکم ہے کہ اگر مدعی علیہ اصالتہ یا مختارہ حاضر نہ آوے گا تو مطابق قانون کو عمل ہوگا ۵ د ۶ ق ۱ سٹہ ۶ نمبر ۱ ناظر کے نام لکھا جاتا ہے کہ مدعی علیہ باوجود اجرائی اشتہار کو حاضر نہ ہوا پس اسکا منقولہ و غیر منقولہ مدعی علیہ مقرر و روپوش قرق کر دو ۷ ق ۱ سٹہ ۸ نمبر ۱۲ بنام اہلکار حکم وصول کرنے پرمانہ بقرنی دیلا جو رعیت ملک مظفر پور ۱۰ د ۱۰ باب ۱۵۵ سٹہ ۱۵۵ حاج سوم نمبر ۱۳ بنام اہلکار و نیز دار و نہ محبس حکم ہو چنانے

**نقشہ و لیٹہ ہار و صاحب بھادرجیٹریٹ واقع ۳۰ نومبر ۱۹۵۷ عیسوی ۱۳۷۷**  
 جو کہ بموجب سر کیو ر صاحب کٹنر بہادریٹ ہذا نمبری ۱۸۸ مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۸۵۷ء کے جسکو نامہ مذکورہ تحقیقات زبانی دوسرے کو ر صاحب کٹنر بہادریٹ اشام کو آؤ تہو تحقیقات زبانی ضلع ہذا میں کیجاتی ہے اور اگرچہ یہ بین بعد دوسرے کو ر صاحب کٹنر بہادریٹ و مدوح احکام جاری ہو چکے ہیں مگر اب قواعد ضبط کرنا قرین صحت معلوم ہوا لہذا حکم ذیل جاری کیا جاتا ہے  
**واقعہ اول** تحقیقات زبانی صرف اوان جرائم کی نسبت کیجاتی کہ جسکی نہ اٹاؤ ناچہ منہ تیدگی ہو سکتی ہے جب انہ  
 سنگین میں صرف چوری نمبر ۲۲ کہ جس میں مال سرور و زائد ارف نہ ہو دفعہ اسر کیو ر صاحب کٹنر بہادریٹ واقعہ دوم تحقیقات  
 زبانی ہمیشہ تقریری ہوگی اور جو مراتب ضروری ہیں وہ کتاب پہ لکھے جائینگے اور جس کتاب پر لکھے جائینگے اسکا نام  
 کتاب مقدمات مشہور ہوگا و دفعہ سوم میں مقدمات کی تحقیقات زبانی ہوگی اوان میں صرف قمرست کاغذات و عرضی  
 استغاثہ و حکم اخیر کے سوا بے اور کوئی کاغذ نہ ہوگا الا وہ کاغذ کہ جو بطور وجہ ثبوت کو شامل شل کیجاتیں و غائد نمبر ۱۸۵۷ء میں درج  
 ہوں و دفعہ چہارم جب مقدمہ چوری کا تھانہ میں دائر ہو تو تھانہ دار کو یہی تحقیقات زبانی کرنی لازم ہوگی اوسی طور پر  
 کہ جس طرح دفعات ذیل میں ہدایت ہوگی و دفعہ پنجم جب اوان جرائم کی نسبت جتنی زبانی تحقیقات کرنی ہوں و اجازت ہے  
 عرضی استغاثہ گذری تو لازم ہے کہ اوسی عرضی پر چاہے اس حکم کے اظہار مستفیث کا لیا جاوے اس طرح حکم نہ تہا چاہے کہ مقدمہ  
 کتاب مقدمات پر قائم ہو اور جب کتاب مقدمات کو خانہ نمبر ۲ میں نام مدعی کا لکھا جاوے گا اور حکم کے نیچے یہ لکھ دیا ہوگا  
 کہ مقدمہ ہذا کتاب مقدمات کو فلان جعفر پر قائم ہو بعد اسکے مدعی کو موافق ایکٹ ۵۲۸ء کے حلف دیا جاوے گا اور اوسکو  
 اجازت ہوگی کہ اپنی دعویٰ کو بیان کرے اور حاکم بطور اسکے بیان کو صحت کرینگے جو بات ضروری اور متعلق اوسکی  
 جرم سے ہو پائی جائے گی اوسکو کتاب مذکورہ کو خانہ نمبر ۱۸۵۷ء میں لکھ لیونینگے اور اگر گواہ مدعی کے حاضر ہوں تو بہتر ورنہ  
 حکم دیا جائے گا کہ بصورت ادخال خرچہ گواہ طلب ہوں اور ایسی وقت حاکم سفینہ طلبی گواہان کا لکھکر ناظر کو دلوادینگے اور  
 اگر گواہ حاضر ہوں تو ایک گواہ کو بولا کر اقرار کرادے گا و اوسکا خانہ نمبر ۲ میں درج کریں اور زبانی حال مقدمہ کا استفسار  
 کریں اور جو بات متعلق مقدمہ کو کہ جس سے ثبوت کا مدار ہو کتاب مقدمات میں بعد بیان مدعی کے لکھ لین کہ فلان ابن  
 فلان قوم فلان فی باقرار ایکٹ ۵۲۸ء اسطور سے بیان کیا اور تب مطابق مذکورہ بالا دوسرے گواہ کو استفسار کر کے  
 اوسکو مطلب کو یہی تحریر کریں و علی ہذا القیاس و بعد اسکے حکم لکھیں کہ میں طلبی مدعی علیہ لکھا جاوے و اگر خرچہ دخل کے  
 تو جاری کیا جاوے تاہیچ فلان و دستخط کریں و اوس وقت میں تحریر کرادیں و جب مدعی علیہ آؤ تو خانہ نمبر ۲ میں اوسکا  
 نام لکھکر زبانی اوسکا جواب لین اگر منکر ہو تو وجہ صفائی اوسکے محاذی بیان گواہان مدعی لکھیں فلان ابن فلان قوم فلان

ونگہ فریب قید سچا قصہ خود اہلا کی گھوڑی وغیرہ کو دوران مال لا دعویٰ یا ادارت کو تصرف کرنا مداخلت سیمین ہو  
 اسکے کہ ہمیشہ صاحبان اسٹنٹ قبل نفاذ سرکولر مذکور مقدمات مصرعہ صدر کو ہی فیصل فرمائی تھے وض او ۳۱ ق ۳ سلسلہ پر اس  
 وجہ سے نظر نہیں ہوتی تھی کہ اوہین یہ حکم ہے کہ صاحبان مجسٹریٹ تمام مقدمات جرائم خفیفہ مثل شتام دی وز دو کو ب و  
 پنچا خفیفہ مولویوں اور پنڈتوں عدالت کو سونپ دیں تو اس حکم سے ہو یہ اس کے اول تو جرائم مذکورہ بالا بطریق مثال  
 کہے ہیں نہ کہ ان کی تفصیل لکھی جانی سے قید کی گئی ہے کہ ان جرائم کے سوا اور نہ سونپی جاویں کیونکہ مثال کے پہلے لفظ تمام  
 مقدمات خفیفہ کی مندرج ہو جو اور تمام جرائم خفیفہ پر دلالت کرتی ہے دوسرے ص ۲ مذکور میں یہی حکم ہے  
 کہ تمام مقدمات فوجداری کے مطابق قانون سابق کے لائٹ مجوز صاحب اسٹنٹ کو ہوں اور ان سب مقدمات کو ہی پنڈتوں  
 اور مولویوں کو سونپیں تو پانچویں جاتا کہ چار ہی قسم مذکورہ بالا خفیفہ متصور ہیں بلکہ قوانین سابق یعنی ق ۹ سلسلہ ۸  
 وق ۳ سلسلہ ۱۰ میں تصریح اس امر کی نہ تھی بلکہ اوہین لکھا ہوا ہے کہ جب بازو کو ب و گالی یا اور مقدمات خفیفہ میں ناش  
 تو صاحبان اسٹنٹ حکم نافذ فرماویں و علاوہ اسکے ۱۴ ایکٹ ۳۳ میں ان صاحبان اسٹنٹ کو اختیار ایکٹ ۳۳  
 رکھتے ہیں اختیار انفصال مقدمات سچا گت قاری پوشیان ملا ہوا مقدمات مذکور کو فیصلہ کرنے میں اختیار صاحبان اسٹنٹ  
 ٹکاب بواوید سرکولر صاحب شین جج سہادر چاہتا ہے غرض صاحبان اسٹنٹ از روی ۸۰ ق ۳ سلسلہ پندرہ روز قید  
 یا ص ۱۶ جرماتہ و از روی ۱۰۰ ق ۹ سلسلہ پندرہ روز تک قید و عتک جرماتہ و بصورت عدم ادائیدہ روز قید کی سزا  
 دے سکتے ہیں اور جب صرف جرماتہ یا بعض ایسے قید کا حکم تحریر فرمائی ہیں تو عوالہ قانون ۹۳ سلسلہ کا دیتے ہیں و اگر قید جرماتہ  
 و دونوں سزا کرتے ہیں تو ۲۰۰ ق ۳ سلسلہ کو زیر اختیار گدانتی ہیں اور مقدمات چوری میں از روی ۸۰ ق ۳ سلسلہ ایک ماہ  
 قید یا محنت و جلا نہ یا ب غرض و عومض یہ ایک ماہ کی قید اور اس صورت میں ۲۰۰ ق ۹ سلسلہ کا عوالہ تحریر فرمائی ہیں و  
 اگر سید کا حکم ہی لکھتے تو ۱۰۰ سلسلہ ہی لکھتے ہیں تو چھ قوا عتکات و بانی بعض مقدمات فوجداری میں سرکار و تہا  
 فی بالفعل اضلاع غیر قانونی میں جاری فرمائی ہیں اور اس ضلع میں مروج ہوئے ہیں اور سوا اہل مقدمات اور گواہان کو بھی  
 بہت ہی آرام ہوا ہے یعنی کہ سبب جلد فیصلہ ہو جانے کے ان کی تکلیف رفع ہو گئی اور یہی سوا حکام کو اور سیکو جرماتہ  
 جو باقی نہیں رہی ہے اس میں بھی ان کو ایک طرح منفعت حاصل ہو اور جناب کر دون رکاب صاحب الاشان مجسم الا  
 موسس نصف مغرب بنیان جو ر بدعت تاکہ حم و کر م صاحب لطف اتم یعنی لٹنٹ ولیم ہار و صاحب بہادر و تہا  
 درجہ اول و مجسٹریٹ جسیہ رٹی کہ جن کو اوصاف حد تقریب سے بیرون اور احاطہ تحریر سے افزون ہیں جو ہدایات مناسب بہا  
 میں صادر فرمائی ہیں سبب لکھ جاتی ہیں رو پکار کچری عدالت فوجداری ضلع جمالیہ رو با جلاس

حکم کے نیچے جو مطابق دفعہ ۴ کو لکھا گیا ہے اس قدر اونیورسٹی اور یونین کے فلاں تاریخ کو یہ مقدمہ فیصلہ ہونا کہ اہل مذہب ہوں  
 دواڑ و ہم جب اہل مذہب کو معلوم ہو کہ مقدمہ فیصلہ ہو گیا تب اس کو لازم ہو گا کہ خود یا دوسرے دوسرے سے جو حاکم فیصلہ کرے گا  
 مقدمہ کے اجلاس پر تعینات ہوا وہیں صفحہ کی نقل جس پر مقدمہ فیصلہ دار تیار ہو کر آوے گا وہاں کسی طور سے جائز نہ ہو گا  
 کہ جو عبارت صفحہ مذکورہ پر لکھی ہو اپنی اس سے بلا کاٹ دینا حاکم کے قلم انداز کرے یا جو بات اس پر بہت زیادہ حاکم نہ لکھی ہو  
 بڑا دیوہ واجب نقل ہو جاوے تو مستحق حاکم کا پی بک کے شامل کر دے مگر اس کو یا نقل کرے یا کو بہت احتیاط ہو جائے  
 کہ خود کچھ عبارت یا لفظ نہ لکھو ورنہ مستوجب تدارک و سزا ہو گا دفعہ سیزدہم جب مقدمہ کی اپیل ہو تو صرف انہیں  
 کاغذات کو جو شل میں موجود ہوں حاکم مداخلت کی حضور میں پیش کرنا ہو گا نہ کہ کتاب اسدقات کا مگر کاغذات اپیل کے علیحدہ  
 مرتب ہونگے اور نشی خانہ میں اس میں شامل سے علیحدہ رکھے جائینگے مگر دفتر میں بیشک شامل کر دیے جائینگے دفعہ  
 چہار و ہم جب مقدمہ چوری بلا وقوع شدائد نمبر ۴۴ کہ جس میں مال مسروقہ زائد از حد نہ ہو یا وہ مقدمات خفیف کہ جسکی  
 تحقیق کرینگے تہانہ دار عموماً و قانوناً حجاز میں دائر ہوں تو ان میں صرف تحقیقات زبانی کریں الا مقدمات چوری میں عرضی لیا  
 ناگزیر ہو گا دفعہ پانزدہم جب ایسا مقدمہ کہ جسکی تحقیقات زبانی تہانہ دار کو کرنا لازم ہو پیش آوے تو وہ پیشانی عرضی کے  
 نام فریقین کا بقید و لذت و قومیت و مشیت و عمر و برج کر گیا و علت کو بالتصریح مع تاریخ وقوع جرم و تاریخ نالیش و نام موقع  
 واردات کو لکھ گیا و اگر مقدمہ چوری کا ہو گا تو قعدا مال مسروقہ و سزا بھی مندرج کر گیا اور یہ بھی لکھ گیا کہ منجھ یاں سزا دہ کے  
 کس قدر بذریعہ پولس اور کس قدر بذریعہ مدعی و اس میں ہر ایک اور پر مدکنیکہ لکھ گیا کہ فلاں تاریخ کو مدعی نے عرضی دی اور عند الا  
 جملت کہا اور بہت ہی اہم ضروری جس سے مقدمہ کی بنیاد اکشاف ہو گئی اور اگر گواہ حاضر ہوں تو ان کا بیان بھی بطور  
 تحریر کر گیا و اگر حاضر ہوں تو حکماً تہنیتی جاری کر گیا و کاش مدعی علیہ ہی موجود ہو اور اقراری ہو تو جواب دیوے فوراً  
 تحریر کر لیا گیا اور یہ بھی لکھ دیا گیا کہ فلاں فلاں گواہ کے روبرو مدعی علیہ نے اقرار کیا اور جب مقدمہ ختم ہو جاوے تو اس  
 عرضی کو معہ اسامیہ و عدالت میں بھیج دیا گیا اور حکمنامہ و شیرہ بھی ارسال کر گیا و عرضی کے نیچے تفصیل لکھ دیا گیا کہ کون کون  
 اس کی کیا کیا مال چالان کیا ہے و کون کون کاغذ اس عرضی کو ساتھ شامل ہیں چنانچہ نمونہ عرضی ذیل میں درج ہے دفعہ  
 شانزدہم جن مقدمات چوری کم از حد کہ تہانہ دار تحقیقات کرے اسکی عرضی کارروائی روزمرہ بھیجا ضرور نہیں ہے  
 دفعہ ہفتم حکم لیکن ان مقدمات میں کہ جسکی تحقیقات زبانی ہو یہ کی طرح جائز نہ ہو گا کہ مدعی علیہ کو ہم گہنٹہ سے زیادہ  
 تہانہ پر رکھے بلکہ جب میا و ہم گہنٹہ منقضی ہو تو بذریعہ عرضی چالان کر دیوے و اگر مدعی علیہ اقراری ہو تو اسی عرضی میں  
 لکھ دیوے کہ مدعا علیہ اقراری ہے لہذا حکم ہوا کہ اصل روکار ہذا چند مات صاحبان جنٹ مجسٹریٹ ڈی جی

پیشہ فلان عمر فلان نے اسطرح سے بیان کیا اور جن گواہوں کو وہ بتلا دے جب گواہ حاضر آویں تو ایک گواہ کو بولا  
خانہ نمبر ۵۷ میں نام اسکا درج کر دیں و اقرا دیگر مجازی بیان مدعی علیہ اسطرح سے کہ کج فلان ابن فلان قوم فلان فی یہ بیان  
کیا و اگر صفائی ہو تو حکم رہائی کا صادر کریں و اگر جرم ثبوت ہو تو حکم سزا کا ترتیم فرمایا کریں جب مدعا علیہ کا جواب دی چکیں  
تو یہ حکم لکھیں مدعی علیہ باختیار خود یا بضمانت حاضر رہے و سفینہ طلبی گواہان لکھا جائے و اگر خرچہ داخل کرے تو جاری کیا جاوے  
اور خود سفینہ تحریر کر دیں و اگر دوران مقدمہ میں کسی کاغذ کی پیش کرانہ کی ضرورت ہو تو پروانہ اوس وقت اہل مد کو لکھوا دیوے  
تاکہ اوس مطابق مثل پیش کرے و فہم ششم اور جب مقدمہ تہانہ سو جالان ہو کر آویں تو کیفیت تہانہ پر حکم لکھیں کہ مقدمہ  
کتاب مقدمات پر قائم ہو اور وہی عبارت جو عرضی کیفیت پر لکھی جانے کی ہدایت ہوئی ہے اوس پر بھی تحریر کر دیں اور  
بعد اسکے پہلو مدعی کو پھر اوسکو گواہوں کو مقابلہ مدعی علیہ اقرا دیگر زبانی استفسار کریں اور امور ات ضروری کو مطابق قواعد  
مندرجہ دفعہ ۵ تحریر کر کے حکم صادر کریں و اگر اور کسی اسامی کی طلبی ضرور معلوم ہو تو طلب کریں و دفعہ ہفتم جب سے  
طو ہو جاوے تو من و سفینہ وغیرہ اور کاغذات سوا پر حکمانہ ذکر دفعہ دوم میں ہوا نشانہ حکم کو اہل مد چاک کر دیوے گا چنانچہ صاحب شہزاد  
بہادر نمبر ۲۵۶ مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۱۷۱ و فہم ششم اگر کسی مقدمہ میں ضرورت تحریر رو بکار کی ٹپ سے نور و جاری نہ لکھی جائیگی  
کیونکہ اگر رو بکار لکھنا تجویز ہو تو ضرور ہے کہ اصل و نقل لکھی جاوے کہ اصل شامل مثل ہو و نقل سجوائی جاوے لیکن درحالیہ  
مثل میں اصل درسا خارج از امکان ہے تو لامحالہ چھپے سے چاک کرنا لازم ہو و یکجا اس صورت میں کاغذ کو رائگان کرنا و نوٹسیدہ  
کی اوقات ضائع کرنا بنیائندہ ہے پس پیشانی اسطرح سے لکھنا چاہیے منتخب کتاب مقدمات اجلاس فلان صاحب جہت بہا  
صانع فلان تاریخ فلان بعد اسکے بیان رو بکاری میں سر تقین کے نام لکھے جائیں اسی جگہ نام فریقین عبارت ہی مطابق  
رو بکار تحریر کیا جاسے اور وہی کاغذ بجنبہ سجد یا جاوے و دفعہ نہم حکام کو بہت کاغذ اس امر پر چاہیے کہ کہی سائل یا گواہ ایک رو  
سے زائد عدالت میں حاضر نہیں کیونکہ مطلب سہ کار کا اجرا تحقیقات زبانی سے یہ ہے کہ سائل یا یوس نہ ہو گواہوں کے  
کام میں ہرچ واقع ہو و ماخذ کو جلد جواب ہی مقدمہ سے فرصت ملے و فہم دہم بیان تک ہو سکے تحریر کتاب مقدمات پر  
باختصار کیا جاوے کیونکہ صرف اسوقت ضروری کہ جس سے مقدمہ کی بنا اور جرم کا ثبوت اور مدعی علیہ کی صفائی یا عدم صفائی  
معلوم ہو کتاب مقدمات پر لکھنا چاہیے اور امور ات کو صرف منٹس لینا چاہیے کیونکہ اگر وہ سب مراتب معرض تحریر میں در آویں  
تو پھر مثل بناؤں میں کیا قباحت ہوگی و دفعہ یازدہم جب مقدمہ میں حکم اخیر لکھا جاوے تو حکام کو لازم ہے کہ فریقین کو اپنا  
حکم سنا دیں اور اگر صرف جمانہ ہوا ہو تو ناظر کو مطلع کر دیں کہ ناظر کیفیت وصول یا عدم وصول جمانہ کی اوسی حکم کے نتیجی  
اپنی دستخط لکھ سکے و اگر حکم قید کا نافذ کریں تو پروانہ شد کا جلد کو نام لکھا دیں و عرضی مستغنیٹ بار پورٹ تہانہ دار پر مجازی آویں



کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو دفعہ ۴۸ ایکٹ ایضاً ۵۷ اگر کوئی خوردہ فروش مقدار سے زیادہ  
 فروخت کرے اور ہو کہ فروشن خوردہ فردشی کا مرتب ہو تو کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا جو دو سو روپیہ سے منجا ورنہ ۵۸ ایکٹ  
 ایضاً ۵۹ اگر کسی شخص کو اس بات کا اجازت نہ ملے ہو کہ وہ شراب مقطر یا مخمر یا مسکرات کو بیچے اور وہ اپنی درکان میں  
 مخموری یا فتنہ یا جو ہونے دیوے یا کسی ایسے شخص کو اس میں آنرو دیوے جو شراب رفع سے مشہور اور ایک ہر جو  
 ملاقات ہوئی یا اپنی دوکان میں رہنے دیوے یا بعض شراب یا مسکرات کسی پوشاک و غیرہ اسباب کے تسلیم کرے تو وہ  
 اس بات کو لائق ہوگا کہ اسی ہر جرم کو بیچے کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو دفعہ ۴۸ ایکٹ ۶۰ نیز اگر کوئی  
 شخص کسی بیٹی سے جو ایکٹ ۵۸ کی دفعہ ۴۸ کو موافق مقرر ہونی ہو بلا حصول برچہ یا نہ یا خداوند پر راند سے زیادہ بھلائی  
 شراب مقطر اوٹھا لیا ہو یا ہبٹی نہ کورہ کو عنایت میں جو شراب ہندوستانی تیار شدہ ہبٹی مذکور کو خراج کو بیچے نہ ہی کہ اس سے  
 یا لانے کا ارادہ کرے یا دیدہ و دانستہ شرط مجوزہ صاحبان صدر برٹو میں سے جو ہبٹی نہ کورہ کی انتہا نہ کرے کہ یہ شراب صرف  
 کسی شرط سے انحراف کرے تو وہ اس بات کو لائق ہوگا کہ ہر جرم کو بیچے اوس سے کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا جو پچاس روپیہ  
 زیادہ نہ ہو دفعہ ۴۸ ایکٹ ۵۸ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ اولیٰ شراب کسی شرط سے جو ہبٹی نہ کورہ کی انتہا نہ کرے کہ یہ  
 صاحبان صدر برٹو کی تجویز سے مقرر ہو انحراف کرے و شراب مذکورہ اولیٰ شراب میں سے نہ ہو جو دفعہ ۵۸ میں مذکور ہے  
 اس بات کو لائق ہوگا کہ اوس سے کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو دفعہ ۴۸ ایکٹ ۵۸ سواغی اور  
 شخص کے مشہور ہندوستانی شراب کی تیاری کو لیا اجازت نامہ حاصل کیا ہو اگر کوئی دوسرا شخص تیار کرے سواغی اوس شخص کے  
 حکم کو اجازت نامہ حاصل ہر اہو کہ وہ شراب فروش کے پاس شراب پہونچا و یا شراب مقطر یا مخمر یا مسکرات فشی کو بیچے اور نہ  
 وہ شخص جو اجازت نامہ والی کو پاس پہونچا و یا کا مجانب ہے کسی شخص کے ہاتھ سواغی اجازت نامہ والی و رشندہ و نوشیجہ تو وہ اس  
 لائق ہوگا کہ کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا یہ حکم شراب مقطر یا وین یا بیر شراب سے کہ جبکہ کوئی شخص اپنے لیے خریدے اور  
 نہ کام جانی دوسری جگہ کے منتقل یا فروخت متعلق نہ ہوگا ایضاً ۶۱ سواغی اون شخصوں کو کہ جنکو شراب کی تیاری یا اس کے  
 کا اجازت نامہ غایت ہوا ہو جسکو حسب ضابطہ اس بات کا اختیار دیا گیا کہ فروشدہ مجاز کو پاس شراب کو پہونچا و یا کہ کوئی شخص  
 اپنے پاس کیسے قدر ہندوستانی شراب مقطر اوس مقدار سے زیادہ جس کا رکنا جائز ہے اپنے پاس رکے یا بجا اجازت نامہ شراب مقطر  
 زائد از دو گیلن جو بطور انگریزی بنائی گئی ہو انتقال کرے تو کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا جو دو سو روپیہ سے تجاوز نہ کرے دفعہ ۴۸ ایکٹ ۶۲  
 اگر کوئی شخص جسکو اجازت نامہ حاصل نہیں ہے کسی شراب یا مشابہ فشی کو بناوے یا بیچے اور مقام فروخت کی اراضی کا مالک  
 یا تاجر فراموش نہ کرے یا دیدہ و دانستہ ختم پوشی کرے تو ہر جرم کو بیچے کیسے قدر جبرمانہ لیا جاوے گا جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو



سمت ہذا پیش ہو رہے و ایکہ کامیابیت نقل اسکی تجربات صاحبان دینی مجسٹریٹ شہر سویرا مرسل ہو و اہل سنگین و خفیف کو اطلاع دیجائے نہ

## فصل خیم بطور تہہ کے

حرکات خلاف قوانین آبجاری

۱۷ اگر کوئی شخص با اجازت صاحب کلکٹر کسی بہٹی کو بطور انگریزی تعمیر یا جاری کرے تو ہر جرم پیچھے کیقد جرمانہ کیا جاوے  
 ۱۸ و اگر وہ پیسے زیادہ ہو و اسباب ضبط ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۵ء ۱۷ مالک بہٹی اگر اطلاع مشعر اجزا اور مو قونی کار بہٹی  
 ۱۹ مقدار کیفیت بہٹی و رطرتا انتقال و رفراسہ کرے تو شراب مقطر اور سائڈ اور آزمائش شراب مقطر جو بہٹی میں تیار ہو او کو دیا  
 ۲۰ میں کہی جاوے اور شراب مقطر کی کیفیت اور فہرست اور تعداد بہٹی اور دیگر اور تانبا اور پیا وغیرہ آلات جو بہٹی میں مستعمل  
 ۲۱ ہوں نہ کرے تو ہر جرم پیچھے کیقد جرمانہ کیا جاوے جو ۱۸ سے متجاوز نہ ہو ۱۹ ایکٹ ۱۸۷۵ء ۱۷ اگر کوئی بہٹی انگریزی  
 ۲۲ سویرا تعمیر ہو و جاری ہو موجب اجازت نامہ اور کوئی شخص شراب مقطر کو جسکی بابت محصول ادا نہ ہو و اقرار نامہ ادا و محصول  
 ۲۳ نہ لکھا گیا ہو بہٹی سے اوٹ لیا جاوے یا اقدام کرے یا بلا حصول پروانہ صاحب کلکٹر کسی شراب مقطر کو بہٹی سے کسی اور جگہ  
 ۲۴ انتقال کرے تو ہر جرم کو بابت کیقد جرمانہ کیا جاوے جو ہر روپیہ سے زیادہ نہ ہو و ظروف و جانور و عرابہ ضبط ہونگے ۲۵  
 ۲۶ اگر ملک کو باہر بیچنے کی غرض سے کوئی شراب مقطر جہاز پر چڑھائی جاوے اور بعد اوسکو بلا حصول اجازت خاص اس  
 ۲۷ موقع کے صاحب کلکٹر مال شراب مذکور کو جہاز سے اوتارے یا اوتار نیکا قصد کرے تو ہر جرم کو پیچھے کیقد جرمانہ کیا جاوے  
 ۲۸ و بیچ سورویہ سے زیادہ نہ ہو اور شراب مقطر مع پیا و ظروف جن میں شراب مذکور موجود ہو اور عرابہ اوستی اور جانور  
 ۲۹ چشتہ شراب کہ لیا جائے نہ عمل ہو سب ضبطی کے اہل ہونگے ۳۰ اگر کسی ایسی مقام سے جو سرکار کینی ہبادی  
 ۳۱ قبو سے باہر ہے قلم و سرکاری کی شراب مقطر ایسی حدود میں لاوے جن ایکٹ ۱۸۷۵ء جاری ہے اور پروانہ صاحب کلکٹر  
 ۳۲ لیا اوسکے نہ کرے نہ کہتا اس سار کا کہ محصول ۱۸ ایاوے تو کیقد جرمانہ لیا جاوے جو ۱۸ سے متجاوز نہ ہو اور شراب ظروف  
 ۳۳ و سامان و روپے و روپیہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۷۵ء اگر کوئی شخص بلا حصول اجازت شراب مخمر کو تیار کرے تو کوئی بہٹی  
 ۳۴ کیقد کرے یا اوسکو جاری کرے یا سمیت ہنس بوتلی شراب تیار کرے تو وہ اس بات کو لائق ہوگا کہ اوسے ہر جرم کو بابت  
 ۳۵ کیقد جرمانہ لیا جاوے جو بیچ سورویہ سے زیادہ نہ ہو ۳۶ ایکٹ ۱۸۷۵ء جس شخص کو اجازت نامہ واسطے  
 ۳۷ بیچے شراب یا اور کو ہمسدر و منشی دیا گیا ہو اور وہ شہرہ عہد اطلب اہلکار آبجاری اپنا اجازت نامہ پیش کرے یا خلاف  
 ۳۸ کرے اوس اجازت نامہ سے اور وہ خلاف ورزی ایسی ہو کہ اوسکو پورا و طحا حکم اس ایکٹ میں نہیں دیا گیا تو ہر جرم کو لیے

تاری یا کوئی ۳، گانچ یا ہنگ یا کوئی مصالحہ یا ترکیب جو اشیاء مذکورہ سے مرکب ہو۔ ۱۔ اگرچہ اس افیون یا  
 مصالحہ یا ترکیب جو اشیاء مذکورہ سے مرکب ہو وزن ۵ تولہ اور جب مقدار مجوزہ مذکورہ بالا سے بچھو کی اجازت دی گئی  
 اور اسی مقدار سے نشی مذکورہ کے تو ایسا بچھا مراد ایکٹ اسٹمڈ خوردہ فروشی تصور ہوگی وہ ۳ جراثیم خلاف قوانین  
 آبکاری کے مقدمات صاحب کلکٹر یا ایٹکار آبکاری کو ذریعہ سے فوجداری میں اونگے یا اور کسی طرح خبر گزری تو دائر  
 کیرو جائینگے اور تجویز مقدمات کی اوسط طور سے ہوگی حبس اور مقدمات فوجداری کی ہوتی ہے ۲۰ ایکٹ مذکورہ  
 چھٹی صاحب کشن بہاؤ رست جیلیو نمبری ۲۶ مرقومہ ۲۹ مئی ۱۸۵۸ اور جملہ تادان اور جرمانہ و گرفتاری اسباب بشیر  
 اسکے کہ صاحب کلکٹر بہاؤ رست یا ایٹکار آبکاری اطلاع دیوین عدالت فوجداری سے ہونے بہتشنہ و ادن عدالتوں کے  
 کہ مقدمہ بلا توسط حکام مال یا آبکاری عدالت فوجداری میں دائر ہوں یا مستاجر بدفع آدھو نکو اپنی دکان میں جمع ہونے  
 دیوے و اگر کسی شخص پر کوئی جرم مخالف ایکٹ مذکورہ بالا کی ثابت ہووے اور اس پر پیشتر ہی اوس قسم کے جرم کا  
 ارتکاب ہوا ہو تو اسے جرمانہ جو جرم مذکورہ کے لئے مقرر ہے مجرم کسی میاں تک مقید رہیگا جو چھ مہینے سے تجاوز نہ کرے  
 دوسرے مرتبہ کی بعد ہر مرتبہ اوس حد تک سزا ہوگی جو پہلی نوبت کو ثابت ہوئی ہے ۳، و اگر کوئی شخص غصب  
 ماسبق کرے تو اسے قید ہووے یا سبب اسکو کہ اوس پر تادان کیا جاوے بشرطیکہ اوس پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جو اسکی پاب  
 صاحب کلکٹر یا ایٹکار آبکاری کے اعتبار سے ۵ ایکٹ اسٹمڈ کی رو سے جائز ہے تو وہ دیوانی کی محکمہ میں پیش  
 ۴، و جبکہ جائدا و منقولہ کی نسبت حکم ضبط کیا ہوگا وہ صاحب کلکٹر کی معرفت نیظام کی جائیگی ۵، نصف جرمانہ کا  
 مخیر کو دیا جاوے گا ۶

### حرکات خلاف قوانین افیون

۱۔ سوائے فروشنده یا جسکو اجازت نامہ حاصل ہے اگر کسی شخص کے پاس کسی مقدار افیون جو وزن میں ۵ تولہ  
 زیادہ ہو پائی جاوے تو کسی قدر جرمانہ کیا جاوے جو پانچ سو روپیہ سے تجاوز نہ کرے الا اس صورت میں کہ جو افیون  
 شخص مذکورہ کے پاس پائی جاوے وزن میں اس سیر سے زیادہ ہو تو ایسی صورت میں مزید افیون کی بابت ایذا جرمانہ  
 کسی شرح سے جو کل افیون پر ۵ سیر کے حساب سے زیادہ نہ ہو لیا جائیگا اور افیون معظرف و غیرہ جبین نہیں  
 پائی جاوے مع بار برداری ضبط ہوگی ۲۔ اہ قانون اسٹمڈ ۳۔ اگر کوئی شخص جسکو افیون کی فروخت کا اجازت نامہ  
 حاصل ہے کسی افیون کو جو اور شو سے اکودہ ہووے بشرط اسکے کہ آمیزش یا مرکب اوس قسم سے نہ ہو جسکی جھڑکی  
 اجازت فروشنده کو حاصل ہے یا کسی نشی کو جو کسی افیون سے مرکب ہو جسکا عطا گودام سرکاری سے نہ ہو و اور اسکو

۳۵ ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء جب کوئی الہکارا بجاری ایکٹ ۱۹۳۷ء کی احکام کی تعمیل کرتا ہو جو حسب ضابطہ ایکٹ مذکور کے  
 اونسے مقرر ہو اور کوئی شخص باج ہو تو مجرم اس بات کی لائق ہوگا کہ سیدر جہانہ کیا جاوے جو باج سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۳۶  
 ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء اگر عند تعمیل احکام ایکٹ ۱۹۳۷ء الہکارا بجاری ملازمان پولس سے اعانت چاہیں اور وہ ایکٹ  
 جائز اعانت نہ کریں یا اعانت سے انکار کرے یا ایسی شخص کو نہ سہجہ اوپر جس کا رتبہ جمہور کے عہدہ سے زیادہ ہو تو سیدر جہانہ کیا  
 جاوے جو باج سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۳۷ ایکٹ ۱۹۳۷ء اگر کوئی شخص بہ بدیتی مجری بابت خرید فروخت یا انتقال شراب  
 کے گزے جس سے مجرمانہ گرفتار ہو دی یا کسی جو بیلی یا مکان کی تلاشی ہوئی یا مجرمانہ یا اور کسی کا نقصان ہو دی تو مجرمانہ سیدر جہانہ  
 کیا جاوے جو باج سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور زر مذکور کا کل یا جز مظلوم کو دیا جاوے اور مجرمانہ سیدر جہانہ کیا جاوے جو  
 چھ مہینوں سے زیادہ نہ ہو ۳۸ ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء اگر کوئی الہکارا بجاری بلا منظرہ معقول یا بہ بدیتی بلا ضرورت کسی مکان و  
 کی تلاشی ہوے اس بہانہ سے کہ وہاں شراب یا اشیا مخشی ناجائز ہیں یا اور کسی زیادتی کا مرتکب ہو جاوے کی خدمت کے  
 انجام کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی تو سیدر جہانہ کیا جاوے جو باج سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور زر مذکور کا کل یا جز مظلوم کو دیا جاوے ۳۹  
 ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء اگر کوئی الہکارا بجاری گرفتاری یا ضبطی یا تلاشی کی کیفیت ۲۴ گنتہ کے اندر گزے یا شخص گرفتار شدہ  
 و فی الفور نہ سہجہ اوپر یا اشیا کی گرفتار شدہ کو چالان میں توقف کرے تو سیدر جہانہ کیا جاوے جو باج سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو  
 ۴۰ ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء اگر کوئی شخص اس ایکٹ کے مطابق گرفتار ہووے اور الہکارا بجاری ناجائز آرمہ کرے یا اس کی  
 راری میں اغراض کرے یا درباب بنی و کبھی شراب ناجائز اغراض کرے اور میت اس الہکارا کی پابندی جاوے کہ وہ چاہتا  
 ایکٹ ۱۹۳۷ء کی خلاف ورزی ہو یا کہ ایکٹ مذکور کا حکم نافذ نہ ہو سکے یا محصول مضیم کیا جاوے یا کہ کوئی داروغہ بوس اپنے  
 ملاقہ میں کسی دوکان شراب یا سکرات کو جس کے واسطے اجازت نامہ ہوا ہو جاری ہوئی دیوے تو ہر مجرم کی بابت سیدر  
 جہانہ کیا جاوے جو باج سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۴۱ ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء اگر کوئی الہکارا بجاری بغرض کسی حرکت کے کہ جس کو کرنا دینی  
 لری کی شرط ہے یا کسی ترک حرمت کی عوض جس کو کرنا دینی تو کرے اور دوسری لازم نہیں ہے کسی صلہ ناجائز کو طلب کرے  
 ۴۲ ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء اگر کوئی شخص سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۴۰ ایکٹ ایف ۱۹۳۷ء جبکہ شراب ایکٹ ۲۱  
 کے تحت نسبت بغرضت اور پاس رہنے شراب منقطع سے متعلق ہیں تاہی سو عام اس سے کہ وہ حالت تخمیر میں ہو یا تخمیر  
 ہو دی اور اس کی فروخت اور اس کی پاس رکھنے کی نسبت نافذ ہوگی اور جو تاہی تازہ ہو یا غیر نطفہ شراب مخمر میں جو ایکٹ مذکور  
 فعات میں شامل ہے وہاں ۲۹ سوای اس کو کہ شراب ہندوستانی اور تاہی اور کوئی اور سکرات فروشدہ مجاز کو  
 دین جائز نہ ہوگا کہ اشیا مذکور اس مقدار سے زیادہ ایک ایک مرتبہ کو جس کا ذکر ذیل میں مفصلاً لکھا ہے یعنی شراب منقطع ہندوستانی

مالک یا کپتان جبکہ جاز وغیرہ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کو گورنٹ کو قمر کو ایک بندر سے دوسری بندر کو سفر کرتا ہو چھپیات  
 لیجانے کی مجاز ہیں انکو سوائے جو لیجاوے تو ہر چھپی پیچے جہانہ ایضاً ۵۹ اگر کوئی شخص بالعماد اس فعل کا تو کتب ہو  
 تو ہر ہفتہ پیچے حسین یہ فعل وقوع میں آیا جہانہ ایضاً ۶۰ اگر کوئی بدری میں چھپیات رکھ دے تو ہر چھپی پیچے  
 جو بدری میں تلف ہوئے علاوہ محصول ہر چھپی جہانہ کیا جاوے و اوق ۶۱ اگر کوئی شخص بدری  
 یا پونڈہ میں شی آتش گیر داخل کرے تو ہر تک جہانہ کیا جاوے و ۶۲ اگر کوئی سرکاری ڈاک خانہ کو ہٹا دے  
 انحراف کرین ضوابط معینہ سے تو دوسروں پر تک جہانہ کیا جاوے و ۶۳ اگر کوئی حکام ہی تدارک نہ کرے تو ۶۴  
 ق ایضاً ۶۵ اگر ثابت ہو کہ باوجود موجودہ ہر اسٹامپ فروش نے اسٹامپ نہ یا خریدار کو یا پناہ دے قبول کیا تو جہانہ  
 کیا جاوے جو سوروپیہ سے متجاوز نہ کرے و ۶۶ ق ایضاً ۶۷ اگر ثابت ہو کہ کسی اسٹامپ فروش نے قیمت اسٹامپ زیادہ  
 تو یا بلا محنت ایک میاں تک کیا جاوے جو چھپینے سے متجاوز نہ ہو یا کہ جہانہ کیا جاوے جو سوروپیہ سے زیادہ نہ ہو و ۶۸  
 بقری و نیلام واپس کر لیا جاوے ۶۹ ق ایضاً ۷۰ اگر کوئی شخص جو اسٹامپ بنادی یا بنوادی یا اسٹامپ لکھنے  
 یا جو اسٹامپ استعمال میں لایا گیا یا کہ گناہ تو سہ معاف نہ ہو بلا محنت قید کیا جاوے یا ایک یا دو تک جو سوروپیہ  
 سے زیادہ نہ ہو و ۷۱ ق ایضاً ۷۲ اگر کوئی شخص اسٹامپ پیش کرے کہ ختم ہو چکا ہے یا جو اسطرح ختم ہو چکا  
 کہ استعمال میں لادو یا نشان جو اسٹامپ پر ہو جو کہ تو ہر ہر چھپی جہانہ کیا جاوے یا ایک یا دو تک جو سوروپیہ سے متجاوز نہ ہو  
 و ۷۳ ق ایضاً ۷۴ اگر کوئی شخص عام اس سرکہ جاز کا کپتان ہو بعد اس کے سب چھپیات ڈاک و سب چھپیات ڈاک و سب  
 اور وہ کسی یا ایک چھپی انویس رکبہ چوڑے تو ہر چھپی پیچے جہانہ کیا جاوے و ۷۵ ق ایضاً ۷۶ اگر کوئی جاز کا کپتان  
 ایک ۷۷ اگر کوئی شخص اس سرکہ جاز کا کپتان ہو بعد اس کے سب چھپیات ڈاک و سب چھپیات ڈاک و سب چھپیات ڈاک و سب  
 گماوی یا تصرف کرے یا اس میں کوئی خیر نکالے یا کھولے ڈالے یا فریاد مٹنے کرے تو مستوجب ہو گا کہ ایک میاں تک قید کیا جاوے یا ایک  
 جومات برس سے زیادہ نہ ہو اور جہانہ کو لائق ہی ہو گا و ۷۸ ق ایضاً ۷۹ اگر کوئی شخص بلا اختیار کسی ڈاک لیجاوے یا ایک  
 یا تہلیان ڈاک کی کہوئے تو مستوجب ہو گا کہ سقد جہانہ کیا جاوے جو پنج سوروپیہ سے زیادہ نہ ہو و ۸۰ ق ایضاً ۸۱  
 اگر کوئی شخص چھپی یا پونڈہ یا بدری کو دوسرے شخص کے حوالہ کرے یا کہ فریب کو یا کہ اپنے پاس رکھے اور کہتے ہیں  
 کو نہ دیو یا کہ چھپی یا تو ایک میاں تک جو دو برس سے متجاوز نہ ہو قید کیا جاوے یا بلا محنت و جہانہ ہی علاوہ اسکو ہو گا  
 و ۸۲ ق ایضاً ۸۳ اگر کوئی شخص جو تقسیم کرنے چھپیات یا لیجانے کو لے یا مورو ہو اور وہ حالت مخموری یا اور بی احتیاطی کی محنت  
 موجب تلف کرنے چھپیات یا پونڈہ کو ہو دے تو سقد جہانہ کیا جاوے جو سوروپیہ سے متجاوز نہ ہو و ۸۴ ق ایضاً ۸۵ اگر کوئی

جگہ فروخت کرے جو موجب حکم سرکار مستثنیٰ ہو اجراء ایکٹ اسٹیم سے یا ارادہ فروخت کا کہے تو کسی قدر جرمانہ کیا جاوے  
جو دوسروں پر سے زیادہ نہ ہو ۵۳ ایکٹ ایضاً قاعدہ نمبر امین جو تصریح وزن ہوئی ہے تو ایسی شکل میں متعلق ہوگی کہ  
جب کوئی شخص مجاز صاحب آئینٹ افیون کے پاس افیون پہنچاتا ہو اور پہنچانے کی غرض سے افیون تازہ او کو پاس  
جمع ہو یا کسی مسافر ملک غیر کے پاس دو سیر افیون اس غرض سے ہو کہ وہ یا اس کو ہمراہی استعمال کرتی ہیں یا گھوڑوں کی  
سوداگر کے پاس اس قدر افیون ہو کہ جو حساب فی گھوڑے کو اتوار سے متجا وز نہ ہو مگر ان صورتوں میں جس قدر افیون ہوگی وہ  
ضبط البتہ ہوگی الا جرمانہ نہیں لیا جائیگا افیون جو گرفتار ہو کر ضبط ہووے وہ صاحب سیول سرجن کی خدمت میں ان تھان کی طرف  
اولاً بجوائی جائیگی ۵۴ اور وہ ہم کے قانون ۲۲ مسئلہ ملاحظہ کرنا چاہیے کہ ہم دفعہ ایک نسخہ نمین ہر ایک حرکات خلعت  
قوانین ڈاک ۵۵ اگر کوئی چٹھی سرکار کو استحقاق سے مستثنیٰ نہ ہو و اور کوئی شخص ایسی چٹھی کو سوائے سبیل ڈاک  
اور کسی طرح ایک مقام سے دوسرے کو پہنچا دے تو ہر چٹھی پیچھے ۵۶ جرمانہ جو وصول کیا جاوے بذریعہ قرقی و نیلام اگر  
نہ وصول ہو تو درجہ دہینے یا یا بلا محنت قید کیا جاوے ۵۷ اسٹیم ۵۸ اگر کسی کی عادت ہو چٹھیا ت غیر مستثنائی کے  
پہنچانے کی تو ہر ہفتہ پیچھے جس میں ۵۹ اپنی عادت کو موافق کرتا رہا ہو علاوہ ۶۰ جرمانہ کیا جاوے جو بذریعہ قرقی و نیلام  
مال وصول ہو بصورت عدم وصول چھ مہینے یا یا بلا محنت قید کیا جاوے ۶۱ اسٹیم ۶۲ اگر کوئی شخص ایسا کام  
کرے جس سے یہ مراد ہو کہ چٹھی سوائے سبیل ڈاک بھیجی جاوے یعنی اگر کوئی شخص کسی حق کو لیوے یا تسلیم کرے یا اس کی نسبت  
حکم دیے یا لیجاوے یا چٹھی کو حوالہ کرے یا چٹھیا ت کو فراہم کرے اور چٹھیا ت مذکور سرکار کو استحقاق سے مستثنیٰ ہوں تو ایسی  
ہر چٹھی پیچھے ۶۳ جرمانہ کیا جاوے جو وصول کیا جاوے بذریعہ قرقی و نیلام و بصورت عدم ایصال دو مہینے یا یا بلا محنت قید  
کیا جاوے اور اگر کوئی شخص بالعموم ایسا کام کرے تو ہر ہفتہ پیچھے جس میں ۶۴ اپنی عادت کو موافق عمل کرتا رہا ہو علاوہ ۶۵ جرمانہ  
پانچ سو روپے تک جرمانہ کیا جاوے بذریعہ قرقی و نیلام وصول ہو و بصورت عدم ایصال چھ مہینے قید ایضاً ۶۶ اگر کوئی شخص  
چٹھی غیر مستثنائی کو سوائے سبیل ڈاک بھیج دے یا ارادہ کرے تو ہر چٹھی پیچھے ۶۷ جرمانہ ۵۸ اسٹیم ۵۹ اگر کوئی شخص  
بالعموم اس فعل کا مرتکب ہو تو علاوہ ۶۸ ہر ہفتہ پیچھے ۶۹ جرمانہ تک کیا جاوے ایضاً ۷۰ اگر کوئی شخص چٹھیا ت مستثنائی  
کو اس غرض سے فراہم کرے کہ وہ سوائے سبیل ڈاک سرکاری بجوائی جائیں تو ہر چٹھی پیچھے ۷۱ تک جرمانہ کیا جاوے ایضاً  
۷۲ اگر کوئی شخص بالعموم اس تصور کا مرتکب ہو تو ہر ہفتہ پیچھے جس میں ۷۳ وہ فعل تبیج کا عمل کرتا رہا ہو ۷۴ تک جرمانہ کیا جاوے  
ایضاً ۷۵ وہ لوگ جو مسافروں یا اذکی اسباب یا گاڑی کو ٹانگوں والوں یا اونکو نوکروں یا نثاروں کو ایک جگہ سے دوسری  
جگہ لے جانے کا پیشہ رکھتے ہوں بشرطیکہ وہ چٹھیا ت صرف اس اسباب سے متعلق ہوں یا جہاز یا لگن بوٹ یا سفر کو سفینہ کا



سرکاری کمپنی کی گورنمنٹ کی قلم دین نوکر سرکاری پسرانہ بنی ہے وہ بھی اوسط طور پر انہی کی جیسی سرکاری عمارت میں  
مقرر ہوا اونکے حکم سے کہ جبکہ گورنمنٹ تجویز کریں ۵۵ ایکٹ ۱۹۷۸ء

### بابت ڈاک برقی مطابق ایکٹ ۳۳ س ۱۹۷۸ ع

۱۔ جس شخص کو اجازت نامہ اجراء سلسلہ ڈاک برقی عطا ہوا ہو یا عطا ہو کر منسوخ ہوا ہو اور بعد اوسکی وہ سلسلہ جاری کرے تو ہزار روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور جب تک سلسلہ نہ مٹے ہر روز جرمانہ کیا جاوے گا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۲ ایکٹ ۳۳ س ۱۹۷۸ ع اگر کوئی شخص یہ بات جان یا ظن غالب اوسکو مطمئن ہو کہ اجازت نامہ حاصل نہیں ہوا اور یہ سلسلہ قائم کرے تو وہ تک جرمانہ کو لائق ہوگا ۳۔ اگر کوئی شخص بلا اجازت دفتر ڈاک برقی میں جاری اور جب اوسکو باہر جانے کو کہا جاوے اور وہ نہ نکلے یا اوسے طرح ڈاک برقی کو اہلکار کو کام میں باج ہو تو سو روپیہ تک جرمانہ کیا جائیگا ۴۔ اگر کوئی شخص پیغام کو جو بذریعہ ڈاک برقی کو سلسلہ کو جاتا ہو روکے یا قصد کرے یا تاخیر وغیرہ آراء میں نقصان پہنچاوے تو دو برس یا بلا محنت قید کیا جائیگا یا جرمانہ کیا جائیگا یا دونوں سزا عائد ہونگی ۵۔ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ یا بغفلت ڈاک برقی کے کسی یا کسی سرشتہ کو نقصان ضرر پہنچاوے تو شخص نہ کہیر سجدہ جرمانہ کو لائق ہوگا جو کہ سو زیادہ نہ ہو ۶۔ اگر کوئی شخص سرکاری ڈاک برقی کے سرشتہ میں مامور ہووے اور وہ کسی پیغام کو جو اوسکو ارسال کیا واسطے مقرر ہوا ہو روکے یا بذریعہ مخفی کرے یا پیغام مذکور یا یا نہ جاوے یا اس میں قصور کرے یا ارسال کرے اور جس پیغام کو مشہور کرے یا نیکی اجازت نہ ہو اوسکو فاش کرے تو دو برس تک یا بلا محنت قید کیا جاوے گا یا جرمانہ ہوگا یا دونوں سزا کی جائیگی ۷۔ اگر کوئی شخص ملازم ڈاک غافل یا خمد میو یا رطرت کے بعد کام مرتب ہو کہ جس سے پیغام کا ہونا دشوار ہو یا اور طرح کی لیت و صل یا پیغام کو سمجھاؤ میں یا اصل ایک پیغام یا سیرٹ کرے تو سو روپیہ تک جرمانہ کیا جائیگا ۸۔ اگر کوئی ملازم ڈاک برقی کوئی پیغام سمجھاوے یا اسے اوسکا محصول اس قصد سے ادا کرے کہ سیکرٹ روپیہ قلع ہو تو دو برس تک یا بلا محنت قید کیا جاوے گا یا جرمانہ ہوگا یا دونوں سزا۔ ۹۔ اگر کوئی شخص از روئے غریب دیدہ و دانستہ پیغام دروغ یا مصنوعی کو سمجھاوے تو سزا مذکورہ نمبر ہوگی ۱۰۔ خاصاً ۱۱۔ نہ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔





تو وہ تک جرم نہ کیا جاوے گا ۱۹۔ اگر مبینہ طور پر چھاپا ہو کہ کسی شخص کے قاتل نہ کہیں یا بنانی میں قصور کر رہا ہو تو وہ جرم نہ کیا جاوے گا اور جیک صاحب مجسٹریٹ کی حکم کی تعمیل نہ ہوگی پر روزہ جرم نہ کیا جائے گا ۲۰۔ اگر کوئی چار یا پانچ جانی یا ہنگامہ ہو تو چار یا پانچ کو مالک پر فی چار یا پانچ تک جرم نہ کیا جاوے گا اور کپنی مذکور یا دیگر نوکروں کو اختیار ہے کہ اس جانور کو پولس کو سپرد کرین یا کہ جیک جرم نہ اور خرچ خوراک اور انہو یا صاحب مجسٹریٹ کا حکم نہ ہو سچے جرم نہ میں سے اور جب ہیہ ثابت ہو کہ جانور پہرہ تھا تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ نیلام کرادین و بعد سہائی جرم نہ اور خرچ خوراک و جرم نہ باقی زمین مالک کو واپس کرادین ۲۱۔ اگر کوئی شخص آہنی سٹرک کی کپنی کی لوح یا نہ کو نکال لیوی یا خراب کرے یا فائدہ کو نکالے یا بجا دی یا اور کسی طرح کی کل کو بگاڑے تو وہ تک جرم نہ کیا جاوے گا ۲۲۔ اگر کوئی شخص بہانہ کو کہوے یا بصورت جائزہ کو کہو کہ مذکورے یا اس وقت جبکہ گاڑی چلتی ہوئی نظر آوے سٹرک عرضاً جاوے یا جانے کا قصد کرے یا موبی کو ہٹائے یا ایسا قصد کرے تو وہ تک جرم نہ کیا جاوے گا ۲۳۔ اگر ایسی شخص کا نام و پتہ معلوم نہ ہو یا فرار کا گمان ہو تو کپنی آہنی سٹرک کو افسر یا انکار پولس کو اختیار ہوگا کہ بلا سچے تحریری گرفتار کرے و بصورت مذکور ضمانت کو جرم نہ میں رکھے ۲۴۔ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ کوئی حرکت کرے یا باز ہے اس مقصد سے کہ کسی شخص موجودہ گاڑی کی سلامتی میں سے یا خطرہ یا احتمال خطرہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ جج کو سپرد ہوگی دوام کو یہ عبور دریا یا شور یا سات برس یا یا یا محنت قید ہوگا ۲۵۔ اگر سٹرک آہنی کا کوئی افسر ایسی حرکت کرے جو قانوناً ممنوع ہو یا عملاً اس پر کام نہ ہو کرے جو اس پر واجب ہے اور اسکو ارتکاب یا ترک سے کسی شخص موجودہ گاڑی کی سلامتی میں فرق آوے یا خطرہ ہو تو افسر مذکور میں میں تک یا یا یا محنت قید ہوگا یا جرم نہ بھی کیا جائے گا یا دونوں سزا ہوگی ۲۶۔ اگر کوئی افسر یا سٹرک آہنی کا سبالت نشہ اپنے کام میں صرف ہوگا یا اپنے کام کو بلا انجام پڑا رہنے دے گا یا بطور نامناسب کرے گا تو وہ تک جرم نہ کیا جائے گا کیونکہ اگر ان قصور کو باعث ہو کسی مسافر کی سلامتی میں خلل ہو تو کا اندیشہ ہو تو اجلاس صاحب مجسٹریٹ سے ایک برس تک یا یا یا محنت قید کیا جائے گا یا جرم نہ کیا جائے گا یا دونوں سزا ہوگی ۲۷۔ اگر کوئی شخص سزا دہی احتیاطی دیا سوچ و غور معقول کوئی حرکت کرے کہ جس سے مسافر کو خطرہ ہو سچے تو سزا مذکورہ ۲۷۔ ہوگی ۲۸۔ اگر کوئی اہل کپنی واردات یا صدہ جسمانی کی رپورٹ ۲۸ گھنٹہ کو اندر گورنمنٹ مفصل کو مذکور نوہر روز توقف کے بدلی ہے تک جرم نہ ہوگا ۲۹۔ جو کیفیت واردات شدید و صدہ جسمانی کو گورنمنٹ کو طلب ہو اور اندر چودہ و کے نہ بھیجی جاوے تو قبضہ دن میعاد سے زیادہ گذرین ہر دن سچے جرم نہ کپنی آہنی سٹرک پر عائد ہوگا ۳۰۔ فائدہ اس قسم کے مقدمات اجلاس صاحب مجسٹریٹ یا جج مجسٹریٹ یا اور شخص جسکو اس علاقہ میں جہان جرم واقع ہو



نے مکر مدعی کی چوری کی ہے وہ ہمارے حصہ میں ایک تہائی و دو انہ کے آٹے میں سو موجود ہیں چنانچہ مالگہ رنے والا ساہ  
 واد ہو گونہ کو لایا سو لال ساہ نے جرم سے اقرار کیا و ماد ہو نو انکا کیا دانگنے پر چکوری نو تہالی برنجی —————  
 و لال ساہ نے مالگہ کی سفید پکڑی ————— کہ جملہ سے رکامال و ماد ہو و مالگہ رنے سنگا پکڑی و جملہ سے مالگہ رنے  
 کو چالان کر دیا ہے و مال بھی نئے کے گواہ بھولی سنگہ جو جی و نہ ہو سنگہ راجپوت میں و سیتا رام کہد مونس سنگا پکڑی  
 گر قتاری مدعی علیہم و برآمد مال کی گواہی دی + چنانچہ گواہان شناخت مال طلب ہو ٹو + وجوہ علی علیہ اتاری تو اسوٹا  
 او نہوں سے جو پوچھا گیا تھا تو چکوری نے بیان کیا کہ واقعی ہنے و لال ساہ و ماد ہو نو صلح چوری کی کر کے آدھی رات کو  
 موضع مورٹہ میں پہونچی اور مدعی کا دروازہ کھلا ہوا دیکھا واد ہو اندر گھسا و مال جو مدعی نے بیان کیا چورالام واد ہو  
 لوٹ کر کہہ کو آٹو واد ہو کہ حصہ ہوا چنانچہ میرے حصہ میں تہالی برنجی انکر کی سفید و لال ساہ کو حصہ میں انار کہ حصہ  
 پکڑی واد ہو کو حصہ میں دو ٹبہ دیہوتی کرے آیا چنانچہ تینوں آدمی نے بانٹ لیا و اپنے اپنے گھر چلے گئے پر سون  
 میں انکر کہا سرور قہ پنے ہو ٹو بازار میں نکلا کہ مدعی نے پکڑ لیا و مالگہ ر کو پاس لیکھا و آگ سے تہ سے مدعی سے  
 شناسائی نہ تھی و لال ساہ حرف اقرار مدعی علیہ کو تصدیق کیا فقط جو کہ گواہوں کو آدھین دینے پر مدعی نے اسباب  
 نقصان و مینا واد ہو گنٹہ مدعی علیہ اقرار کی کو بذریعہ عرضی ۹۔ گسٹ چالان کر دیا + ۱۰۔ گسٹ کہ ہو اسکا واد ہو سنگا  
 حاضر آ و او نہوں نے مدعی کی چوری ہو نو پر شہادت دی و ہر ایک مال کو شناخت کر کے ان مدعی تراد واد ہو اسبیت ریسر  
 کچھ ثبوت بخیر بیان مدعی علیہ مانگا کہ مدعی نے خواہش خانہ ملاشی کی کی چنانچہ خانہ ملاشی میں کچھ لٹا ہوا سوا سوا گر قتاری واد ہو  
 عمل میں نہ آئی + و آج مقدمہ تکمیل ہو گیا جو کہ اقرار سے چکوری و لال ساہ و برآمد مال سے جرم ثابت اسلی و سامیان ذیل کو  
 مع مال چالان کر تا ہوں تفصیل سامی

رام لال ریتا رام مدعی گواہ  
 ہونی سنگہ ننھی سنگہ گواہ  
 تہالی برنجی تفصیل مال  
 انکر کی سفید پکڑی

عرفت  
 مورخہ ۱۱۔ گسٹ ۱۹۷۷ء  
 تہانہ دار سہواری

نمونہ تحقیقات زبانی صدر

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار کے ساتھ مل کر یہ اجازت ہو دی عام اس سے کہ جرم مذکورہ اہلکار مدوح کو علاقہ کو اندر نہ ہو اور  
 یا ہر شخص بقدر ہر سرہمی فیصلہ کیے جائیں گے۔ ۳۱ اور جب جرم قابل جرمانہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کو  
 بخیر یا انحصال کیلئے کسی صاحب اسٹنٹ یا دہی مجسٹریٹ خلیکو اسٹنٹ مجسٹریٹ متعہد کو اختیار ہوں سپرد کرین و اس  
 صورت میں اس کو اختیار ہوگا کہ موجب اون اختیارات کو جو صاحب مجسٹریٹ کو حاصل ہیں اور برعایت جملہ قیود متعلقہ مت با توجہ  
 از اجازت ملحق کام فیوض ہوں عمل کرین و ۳۲ و اگر گورنمنٹ کسی صاحب اسٹنٹ کو ایکٹ ۸۵ کے  
 دائرہ کی سزا کا اختیار ملا ہو تو بلا تفویض صاحب مجسٹریٹ کو فیصلہ کرنے کے مجاز ہونگے الا اس صورت میں اونکی تاریخ حکم سے  
 ایک مہینے کے اندر صاحب مجسٹریٹ کو خبر میں اپیل ہونی جائز ہوگی و یہ بھی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو اس کے  
 طلب کر لین و ۳۳ جو جرمانہ اس ایکٹ کی رو سے ہوگا بقر فی و نیلام جائداد مدعی علیہ وصول ہوگا اور جب تک جرمانہ وصول  
 نہ ہوگا جرم ضمانت یا بصورت نذر ضمانت قید ہوگا و اگر معلوم ہو کہ جائداد نہیں ہے تو جرمانہ کی تخفیف میں بھی اختیار ہوگا  
 یا قید کیا جاوے گا یا مشقت یا ہمشقت بعض حد تک جرمانہ کو دو مہینہ و ۴۰ تک کو بدل چہ مہینو لیکن جب جرمانہ اس میں عیاد  
 میں ۱۰۰۰ یا ۱۰۰۰ تو مجرم قابل رہائی ہوگا و ۳۴ اگر کوئی مسافر اپنے کٹ کو معائنہ نہ کر او کو یا نڈیوے تو جو کر ایہ اوپر عائد کیا جاوے گا  
 و ۵۰ بطور جرمانہ وصول ہوگا و ۳۹ ایکٹ ۸۵ کے

### نمونہ تحقیقات زبانی پولس

راہم نال دلہ لال قوم رہبرین سکنہ موضع مورٹہ پرگنہ سہورا مدعی بنام چکٹوری ولد بھگو قوم گوندہ سکنہ سنگلیپ گپ  
 سہارا احمد سال پیشہ مزدوری دلال ساہ ولد بھگو قوم گوندہ سکنہ سنگلیپ عمر ۵۰ سال پیشہ مزدوری مدعی علیہ اعست  
 چوری مال، نیت عیہ وقوعہ ۵۔ اگست ۱۸۵۵ء تاریخ نالش ۸۔ ماہ مذکور و سترہ سے ۳۰ مہینہ مدعی

پیشہ زور پر نور خباب خداوند نعمت دام اقبالہ گزارش یہ ہو کہ واقعہ ۸۔ ماہ حال کو مدعی کو اگر عرضی سب بار  
 تحقیقات محققہ گذرانا و عند دریافت منظر ہوا کہ جمعہ رات کی رات کو کہ ۵۔ ماہ اگست تہی منظر اپنے گہ میں سوتا تھا  
 و چور اسے اور شمالی برنجی کٹوری برنجی الکر کہہ مہینہ بن سکے کو پگڑی دوپٹہ

و مہوئی کر کے جملہ عیہ کا مال چور کر لیکے اور میں نے بہت تلاش کی مگر تہ نہ لگا پرسوں میں مہض  
 سنگلیپ کو گیا تو چکٹوری مدعی علیہ کو اپنا انکر کہا پہنچو ہوئے ویکر پہچانا و مال لکرا  
 سنگلیپ کو گیا است اطلاع کی چنانچہ انہوں نے مدعی علیہ کو بولا کہ پوچھا تو اس نے اقرار کیا کہ واقعی میں نے دلال ساہ کو







۱۱۔ جس امر پر پاس نہ ہو گا گالی دیا کر مہنے جہنمی اور کو جواب دیا تو بھی وہ دہشت ہوا اور بروستیا رام گرد ہوا  
چکر دھریں گہرے پاس کہ ہم زمین پر گر پڑے تو مدعی علیہ ہوا گیا نقطہ حکم ہوا کہ مدعی اگر خرچہ داخل کرے  
تو گواہ طلب ہوں ۱۹ اگست ۱۹۱۸ء کو گواہ حاضر آئے سچیا رام گردہری اور اس کے  
اقرار ایکٹ ۵۸۸۶ کے تیار ہو رہے ہیں مدعی تصدیق کیا اور مدعی کے نسبت بیان کیا کہ نہ اس مدعی علیہ کو گالی  
دیا نہ مارا نہ نقطہ حکم ہوا کہ مدعی اگر خرچہ دیوے تو مدعی علیہ طلب کیا جاوے ۱۹ اگست ۱۹۱۸ء کو گواہ ۲۳  
مدعی علیہ حاضر آیا و غرض کہ مدعی جو شہدائے نامی کرتا ہے وہ سب کو مارا ہے اور حال اسطرح ہے کہ تاریخ ۱۹ اگست  
درودہ مدعی کے متصل سے کہ راستہ پر واقع ہے نکلتے تو مدعی لکڑی چیرتا ہوا ہے کہ کما کہ ذرا ٹھہراؤ مگر اسے نہانا  
اور چکر لگائی دیا تب بھی اس کو گالی دیا تو مدعی نے بیاختہ ہم چلے گیا و زمین پر گر کر ادیا کہ کتا گھبراؤ اور آؤ اگن ج بھاؤ  
گیا و چکر چھوڑا دیا نقطہ حکم ہوا کہ اگر مدعی علیہ خرچہ دیوے تو گواہان طلب ہوں و مدعی علیہ با اختیار خود حاضر ہو ۲۳ اگست  
۱۹۱۸ء کو گواہ ۲۴ آئے اور گواہ ۲۵ حاضر آئے و باقر ایکٹ ۵۸۸۶ کے تیار ہو رہے ہیں مدعی علیہ نے لکھلی  
بیان کی وہاں ہونے لگا کہ باخود با قیامین طرفین کے تکرار ہوتی ہے دور سے کہنا ہے یہ بتلا سکتے کہ گنہ کو  
مارا ہے جو کہ رویدا و مقدمہ سے جہنم نسبت مدعی علیہ کے ثابت ہو گا وہ انکار کرتا ہے مگر جہنمی نہیں کہتا اس لیے



# ایضا

مطهر بود و باره سوره حمد	درین خطب غیر رزنی زمین
اوسه هم هر چه بر سر آید	بر او خیر چنانکه دولت گاهین

از فهم سابقم این نظم بخوبی دانستم و از این سخن شریفی که در این خطب است و در این خطب است و در این خطب است

تا مطهر طبع شد و بقیه الاملا	از شمه عطر بنیر فادون و دیت	بر شمع خطب حجاب تپید	افروخته در طبع چاه دانش
از شمه عطر بنیر فادون و دیت	از شمه عطر بنیر فادون و دیت	از شمه عطر بنیر فادون و دیت	از شمه عطر بنیر فادون و دیت

از تصدیق نقاد و محققان علم شریفی که در این خطب است و در این خطب است و در این خطب است

طبع شد عادیاً سه بار و چون	این کتاب عزیز زنده دلان	گشت انجام فکرت حیدر	چون در دشت بر دشت و در دشت
سیر از بهر خاص و عام مقصود	عشر متف بخور دو کمان	از شمیم نسیم آبر گلشن	شد عطر مشامه ز آفاق
چون گل آذر بر بست آمد	من خوانش شدند بهایان	را ده چه بعضی که در ریاض صفای	در حجاب ثنا گویا نشان
از زمان این طبع گفت سر دوش	ز دوازده سال این نویشتان	گفتش بزرگ و بزرگ	از گزین متقاضیان

# ایضا

گشت مصحح با تاوت چون	ابطال بریند این مجرب	گفت سالش طبع از سر شفا	استخرا بعد از شد بدوع
----------------------	----------------------	------------------------	-----------------------

# ایضا

بار سوره ج طبع بر سر بود	آهسته آهسته از روی غیب	تا از روی یاد سال طبع لکه نوا	روح اهل ذوق عدلت هر گاه
--------------------------	------------------------	-------------------------------	-------------------------

قطعه یازدهم از ساج افکار خوشنویس خلی و علی شرف علی صاحب تخلص شریف در فرادیه ای

طرز فتنه نو که حیدر جمع کرد	منتظم شد گوهر نایاب علم	آب دیگر نیست از انظار	انکشاف کرد ویدر آداب علم
طرز فتنه نو که حیدر جمع کرد	طرز فتنه نو که حیدر جمع کرد	طرز فتنه نو که حیدر جمع کرد	طرز فتنه نو که حیدر جمع کرد

# ایضا

طبع آینه فیض الاملا	بر شمع خطب و لیز ریت	شرف نوشت عیسوی سال	قانون جسد بد نظیرت
---------------------	----------------------	--------------------	--------------------









